FRI.6.Sep.2024
VOLUME:19 NO: 227
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in

HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 6/ستمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 227
2/ربیع الاول 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

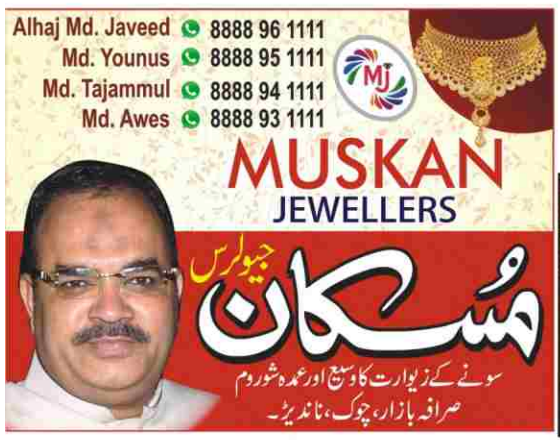

کرناٹک: حجاب تنازعہ میں شامل پرنسپل کا
’ٹیچرس ڈے ایوارڈ‘ ملتوی، جانچ کے بعد فیصلہ ہوگا

اڈوپی: 5/ستمبر۔(ایجنسیز) کرناٹک میں اڈوپی ضلع کا گورنمنٹ پی یو کالج تو آپ کو یاد ہوگا جہاں سے حجاب تنازعہ نے زور پکڑا تھا۔ ایک بار پھر یہ کالج سرخیوں میں ہے۔ دراصل کرناٹک میں سابقہ بی جے پی حکومت کے وقت پیدا حجاب تنازعہ میں شامل پی یو کالج کے پرنسپل کا ’ٹیچرس ڈے ایوارڈ‘ ملتوی کر دیا گیا ہے، یعنی روک دیا گیا ہے۔ پرنسپل کا نام بی جی رام کرشن ہے جن کی ویڈیو 2022 میں حجاب تنازعہ کے دوران سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہوئی تھی۔ اس ویڈیو میں وہ باحجاب طالبات کو کالج گیٹ سے اندر داخل نہیں ہونے دے رہے تھے۔ وہ ویڈیو ایک بار پھر سوشل میڈیا پر شیئر کی جا رہی ہے۔ کرناٹک حکومت کے وزیر تعلیم نے اس ایوارڈ کو روکے جانے سے متعلق وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایوارڈ دیا جائے گا یا نہیں، اس کا فیصلہ جانچ کے بعد ہوگا۔ بنگلورو میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی وزیر برائے پرائمری و مڈل ایجوکیشن مدھو بنگرپا نے کہا کہ ایک ضلع کمیٹی اس ایوارڈ کے لیے درخواست دینے والے لوگوں کی فہرست میں سے ایک خاص نام کا انتخاب کرتی ہے۔ کمیٹی نے حجاب تنازعہ کو نظر انداز کر دیا اور جب انھیں بدھ کو اس معاملے کے بارے میں پتہ چلا تو ایوارڈ کو روکنے کا فیصلہ کیا۔ وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ تفصیلی جانکاری اور وضاحت کے بعد اَپڈیٹ جاری کیا جائے گا۔ مدھو بنگرپا کا کہنا ہے کہ انھوں نے کمیٹی سے اس ایوارڈ کی از سر نو جانچ کرنے اور جلد از جلد رابطہ کرنے کو کہا ہے۔ وزیر تعلیم کا کہنا ہے کہ پرنسپل نے اس وقت جس طرح طالبات کے ساتھ سلوک کیا گیا، اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایوارڈ روکنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ یہ بدلے کی سیاست نہیں ہے، بلکہ کمیٹی کو پرنسپل کا انتخاب کرنے سے پہلے جانچ کرنی چاہیے تھی۔

اسمبلی کا انتخاب ہوتے ہی جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دیا جائے گا
مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر کا حیرت انگیز بیان

نئی دہلی 5/ستمبر۔(ایجنسیز) مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے آج کشتواڑ میں یہ حیرت انگیز بیان دیا ہے کہ اسمبلی انتخاب کے بعد جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ مل جائے گا۔ یہ بیان حیرت انگیز اس لیے ہے کیونکہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے ذریعہ اس سلسلے میں کوئی تازہ بیان نہیں آیا ہے۔ کانگریس اور نیشنل کانفرنس کے ذریعہ لگاتار جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دلانے کا وعدہ کیا جا رہا ہے جس پر بی جے پی کے سرکردہ لیڈران نے اب تک کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ آج انوراگ ٹھاکر سے جب سوال کیا گیا کہ راہل گاندھی جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ دلانے کے تئیں پرعزم ہیں، تو انھوں نے کہا کہ اسمبلی انتخاب کے بعد اسے مکمل ریاست کا درجہ دیے جانے کی بات پارلیمنٹ میں وزیر داخلہ پہلے ہی کہہ چکے ہیں۔ میڈیا کے ذریعہ پوچھے گئے سوال کے جواب میں انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ ”وزیر داخلہ نے واضح طور پر کہا تھا کہ اسمبلی کے انتخاب ہوتے ہی مکمل ریاست کا درجہ جموں و کشمیر کو دیا جائے گا۔ مرکزی حکومت نے جموں و کشمیر کی ترقی کے لیے ٹھوس قدم اٹھائے ہیں اور اب وقت آ گیا ہے کہ اسے پھر سے مکمل ریاست کا درجہ مل جائے۔“ واضح رہے کہ 4 ستمبر کو جموں و کشمیر کے رام بن میں ایک جلسۂ عام سے خطاب کرتے ہوئے لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے مقامی لوگوں سے ’اسٹیٹ ہُڈ‘ (مکمل ریاست کا درجہ) واپس دلانے کا وعدہ کیا تھا۔ اتنا ہی نہیں، راہل گاندھی نے جموں و کشمیر میں کانگریس اتحاد کی حکومت بننے کا دعویٰ بھی کیا تھا۔ عوام سے خطاب کے دوران راہل گاندھی نے کہا تھا کہ ”پہلی بار ہندوستان کی ایک ریاست کو مرکز کے زیر انتظام خطہ بنا کر لوگوں کے حقوق چھینے گئے۔ ہندوستان کی تاریخ میں ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا ہے۔ سب سے پہلے جموں و کشمیر کو مکمل ریاست کا درجہ واپس کرنا ہوگا، کیونکہ صرف آپ کی ریاست ہی نہیں چھینی گئی ہے، آپ سے آپ کے حقوق، آپ کی ملکیت سب کچھ چھینی جا رہی ہے۔ 1947 میں ہم نے بادشاہوں کو ہٹا کر جمہوری حکومت بنائی، ہم نے ملک کو آئین دیا۔ آج جموں و کشمیر میں ایک راجہ بیٹھا ہے، اس کا نام ایل جی (لیفٹیننٹ گورنر) ہے۔ لیکن وہ راجہ ہے جو آپ کی ملکیت آپ سے چھین کر باہر کے لوگوں کو دے رہا ہے۔“ اپنی تقریر کے دوران راہل گاندھی نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ”ہمارا پہلا قدم جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ واپس دلانا ہوگا۔ ہم چاہتے تھے کہ انتخاب سے قبل آپ کو ریاست کا درجہ ملے اور پھر انتخاب ہوں، لیکن بی جے پی یہ نہیں چاہتی۔ بی جے پی چاہے یا نہ چاہے، انڈیا اتحاد اتنا دباؤ ڈالے گی کہ جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ دینا ہی ہوگا۔“

ہندو تنظیم کا شملہ میں احتجاج
مسجد کو منہدم کرنے کا مطالبہ

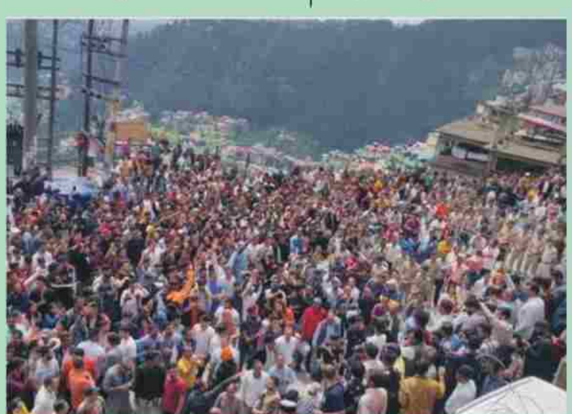

شملہ: 5/ستمبر۔(ایجنسیز) ہندوؤں کے حقوق کے لئے جدوجہد کرنے والی ایک تنظیم نے آج یہاں ودھان سبھا کے قریب چوڑا میدان میں زبردست احتجاج منظم کیا اور سنجولی میں واقع ”غیر قانونی مسجد“ کو منہدم کرنے کا مطالبہ کیا۔ دیو بھومی شتریہ سنگھٹن کے صدر رومیت سنگھ ٹھاکر نے سناتنیوں سے اپیل کی کہ وہ شملہ میں اکٹھا ہو جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست بھر کے عوام نے ان کی اپیل کا جواب دیا اور سناتن اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ جمعرات کے روز کیا گیا احتجاج‘ یکم ستمبر کو ملیانہ علاقہ میں ایک تاجر پر حملہ کا نتیجہ تھا۔ اس تاجر پر مبینہ طور پر بعض مسلمانوں نے حملہ کیا تھا۔ اس واقعہ کے فوری بعد سنجولی سے باہر علاقہ ملیانہ میں لوگ جمع ہو گئے اور وہاں موجود مسجد کو منہدم کر دینے کا مطالبہ کیا۔ ٹھاکر نے الزام لگایا کہ بیرونی افراد جتھوں کی شکل میں ہماچل پردیش آ رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان کی شناخت کی تصدیق کرے اور ان کے پیشہ کو رجسٹر کرے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر سکھویندر سنگھ سکھو نے چہارشنبہ کے روز انہیں طلب کیا اور اس معاملہ میں کارروائی کرنے کا تیقن دیا۔ سکھو نے جمعرات کے روز نامہ نگاروں کو بتایا کہ ریاست کے شہریوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں اور وہ تمام مذاہب کا احترام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج کی اجازت ہے لیکن کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

کیجریوال کی درخواست ضمانت پر سپریم کورٹ میں بحث
’کیا آپ اپنی خوشی کے لیے کسی کو جیل میں ڈال دیں گے؟‘ سنگھوی

نئی دہلی: 5/ستمبر۔(ایجنسیز) دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کی ضمانت اور مبینہ شراب پالیسی گھوٹالے میں سی بی آئی کے ذریعہ ان کی گرفتاری کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سپریم کورٹ میں سماعت کی گئی۔ دریں اثنا، کیجریوال کے وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے سی بی آئی کی گرفتاری کو چیلنج کرنے والی عرضی پر اپنا رخ پیش کیا۔ سنگھوی نے کہا، ”سی بی آئی نے اروند کیجریوال کو ’انشورنس اریسٹ‘ کیا ہے اور ایسا اس لئے کیا گیا ہے تاکہ وہ جیل سے باہر نہ آسکیں۔ آپ کسی کو اس طرح گرفتار نہیں کر سکتے۔ آپ اپنی خوشی کے لیے کسی کو جیل میں نہیں ڈال سکتے۔ گرفتاری کے لیے کوئی نہ کوئی بنیاد ہونی چاہیے۔“ خیال رہے کہ ’انشورنس اریسٹ‘ کی اصطلاح اس وقت استعمال کی جاتی ہے جب گرفتاری اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کی جاتی ہے کہ ملزم جیل سے باہر نہ آسکے۔ کیجریوال کو ضمانت دینے کے حق میں دلائل پیش کرتے ہوئے سنگھوی نے کہا کہ اروند کیجریوال آئینی عہدہ پر فائز ہیں، نہ ان کے ملک سے فرار ہونے کا خطرہ ہے اور نہ ہی وہ معاشرے کے لیے خطرہ ہیں۔ کیجریوال کے وکیل نے کہا کہ پی ایم ایل اے کے سخت قوانین کے باوجود کیجریوال کو ای ڈی والے معاملہ میں دو بار عبوری ضمانت دی گئی ہے، تو پھر سی بی آئی کیس میں انہیں ضمانت کیوں نہیں دی جا سکتی؟ خیال رہے کہ سی بی آئی معاملے میں اروند کیجریوال کی عرضی پر جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس اجل بھویاں کی بنچ سماعت کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کیجریوال نے ضمانت کا مطالبہ کیا ہے اور سی بی آئی کی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے اسے چیلنج بھی کیا ہے۔

وقف ترمیمی بل: جے پی سی کے سامنے
اعلیٰ سرکاری افسران ہوئے پیش

نئی دہلی: ’وقف (ترمیمی) بل 2024‘ پر غور و خوض کے لیے تشکیل دی گئی جے پی سی (جوائنٹ پارلیمنٹری کمیٹی) کی میٹنگوں کا سلسلہ تیز رفتار سے جاری ہے۔ جے پی سی چیف جگدمبیکا پال کی قیادت میں اب تک دو آفیشیل میٹنگیں ہو چکی ہیں، جبکہ کمیٹی اراکین کی ملاقات مختلف اداروں کے ذمہ داران سے بھی لگاتار ہو رہی ہے۔ تازہ ترین خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ اعلیٰ سرکاری افسران نے قومی راجدھانی علاقہ (دہلی این سی آر) میں موجود وقف جائیدادوں سے جے پی سی کو مطلع کرایا ہے۔ دراصل پارلیمنٹ کے وقف پینل (جے پی سی) کے سامنے کئی اعلیٰ سرکاری افسران پیش ہوئے ہیں۔

چیف منسٹر یوگی، راج دھرم کا پالن
کر رہے ہیں: مولانا توقیر رضا خان

نئی دہلی: چیف منسٹر اتر پردیش یوگی آدتیہ ناتھ راج دھرم کا پالن کر رہے ہیں اور حکمرانی کے نئے معیار قائم کر رہے ہیں۔ یوپی میں مقیم عالم دین مولانا توقیر رضا خان نے آج یہ بات کہی۔ توقیر رضا نے ایک ایسے وقت چیف منسٹر یوگی کی تعریف کے پل باندھے ہیں جب دائیں بازو کی تنظیموں آر ایس ایس، بجرنگ دل اور وی ایچ پی کے بارے میں ان کے اشتعال انگیز ریمارکس پر ہنگامہ مچا ہوا ہے۔ ہندو تنظیموں پر پابندی لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے عالم دین اپنے آپ کو بی جے پی کے گھیرے میں محسوس کر رہے ہیں۔ آئی اے این ایس سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے توقیر رضا نے ایودھیا کے ایک پرانے واقعہ کا حوالہ دیا اور سمجھایا کہ کس طرح چیف منسٹر آدتیہ ناتھ کی راست باز حکمرانی نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اس معاملہ کو فرقہ وارانہ رنگ نہ دیا جائے۔ توقیر رضا نے جو ایک سیاسی جماعت اتحادِ ملت کونسل کے بانی بھی ہیں‘ چیف منسٹر یوگی کی زبردست تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اگر موخر الذکر چاہتے تو مسلمانوں کو خراب انداز میں پیش کیا جا سکتا تھا کیونکہ ایسا کرنے کے لئے حالات موافق تھے۔

یوگی حکومت ’بلڈوزر‘ کی سیاست بند کر کے
’بھیڑیوں‘ سے لوگوں کی حفاظت کرے، مایاوتی کا مشورہ

لکھنؤ: 5/ستمبر۔(ایجنسیز) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سپریمو مایاوتی نے جمعرات کو یوگی حکومت سے کہا کہ وہ ’بلڈوزر کی سیاست‘ بند کرے اور جنگلی جانوروں (بھیڑیوں) سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی بنائے جو انسانی بستیوں میں گھس کر لوگوں پر حملہ کرتے ہیں۔ مایاوتی نے ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کو بھی مشورہ دیا۔ مایاوتی نے کہا کہ یوپی کے کچھ اضلاع میں جنگلی جانور بچوں، بوڑھوں اور نوجوانوں پر حملہ کر رہے ہیں۔ حکومت اس کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کرے کیونکہ مزدور اور غریب لوگ اپنے مویشیوں کے لیے چارے کا بندوبست نہیں کر پا رہے ہیں۔ حکومت جنگلی جانوروں سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی بنائے۔ مایاوتی نے حکومت اور سماج وادی پارٹی سے کہا کہ وہ ’بلڈوزر کی سیاست‘ بند کریں اور اس معاملہ کو سپریم کورٹ پر چھوڑ دیں۔ بی ایس پی سپریمو نے ایکس پر لکھا، ”اس وقت بلڈوزر کی سیاست کرنے کے بجائے حکومت اور ایس پی کو یہ معاملہ عدالت پر چھوڑ دینا چاہئے، جہاں انصاف ملنے کی پوری امید ہے۔“ خیال رہے کہ بلڈوزر ایکشن پر تبصرہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے پیر کو کہا تھا، ”کسی کے گھر کو صرف اس لیے کیسے گرایا جا سکتا ہے کہ وہ ایک ملزم ہے؟ چاہے وہ مجرم ہی کیوں نہ ہو، قانون کے ذریعے بتائے گئے طریقہ کار پر عمل کیے بغیر ایسا نہیں کیا جا سکتا۔“ اس تبصرہ کے بعد وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ اور اکھلیش یادو کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے اپنی حکومت کی ’بلڈوزر ایکشن‘ کا جواز پیش کیا، جب کہ اکھلیش نے انہیں چیلنج کیا کہ اگر انہیں اپنے ’بلڈوزر ایکشن‘ پر اتنا ہی بھروسہ ہے تو وہ ’بلڈوزر‘ کے نشان پر الیکشن لڑیں۔ دریں اثنا، بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے نجی ایمبولینس میں ایک خاتون کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا بھی ذکر کیا اور حکومت سے مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، ”یوپی کے بستی ضلع میں ایک نجی ایمبولینس ڈرائیور نے ایک مریض کو لے جاتے وقت اس کی بیوی کے ساتھ چھیڑ خانی کرنے کی کوشش کی، یہ انتہائی شرمناک ہے۔ خاتون کا شوہر فوت ہو چکا ہے۔ حکومت ڈرائیور کے خلاف سخت کارروائی کرے۔“

’ہم حکومت سے ہندوستان میں وکی پیڈیا کو بلاک کرنے کہیں گے‘
دہلی ہائی کورٹ کا سخت تبصرہ

دہلی: 5/ستمبر۔(ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے حکم عدولی کے ایک معاملے میں ’وکی پیڈیا‘ کے اوپر سخت تبصرہ کیا ہے۔ عدالت کا کہنا ہے کہ وہ حکومت سے کہے گا کہ وکی پیڈیا کو ہندوستان میں بلاک کر دیا جائے۔ عدالت کا یہ سخت تبصرہ اے این آئی سے متعلق ایک کیس کی سماعت کے دوران آیا ہے۔ اس کیس میں عدالتی حکم کے باوجود وکی پیڈیا نے ابھی تک اس پر عمل نہیں کیا ہے۔ اس معاملے میں اے این آئی نے وکی پیڈیا پر ہتک عزتی کا مقدمہ کیا ہے۔ دراصل وکی پیڈیا پر اے این آئی کے صفحہ کو کچھ لوگوں نے ایڈٹ کر کے قابل اعتراض جانکاری ڈال دی تھی۔ اس میں لکھ دیا گیا تھا کہ اے این آئی موجودہ حکومت کے لیے پروپیگنڈہ پھیلانے کے ٹول کی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔ اسی تعلق سے اے این آئی نے شکایت درج کروائی تھی۔ عدالت نے وکی پیڈیا کو حکم دیا تھا کہ ان تین لوگوں کی جانکاری وہ دستیاب کرائے جنھوں نے پیج ایڈٹ کیا تھا۔ وکی پیڈیا نے اس حکم پر تعمیل نہیں کی اور ناموں کو سامنے نہیں لایا۔ یہ دیکھ کر اے این آئی دوبارہ ہائی کورٹ پہنچی اور جانکاری دی کہ عدالت کے حکم کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ آج جب سماعت شروع ہوئی تو عدالت نے پوچھا کہ حکم پر عمل کیوں نہیں ہوا۔ جواب میں وکی پیڈیا کے وکیل نے بتایا کہ انھیں عدالتی حکم کے بارے میں کچھ باتیں سامنے رکھنی تھیں جس میں انھیں وقت لگا۔ عدالت کو مطلع کیا گیا کہ وکی پیڈیا کی بنیاد ہندوستان میں نہیں ہے۔ اس پر عدالت نے ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم حکم عدولی کا معاملہ درج کریں گے۔ یہاں یہ سوال نہیں ہے کہ وکی پیڈیا کی بنیاد ہندوستان میں ہے کہ نہیں، بلکہ عدالتی حکم پر عمل کیوں نہیں ہوا یہ اہم ہے۔ عدالت نے متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم یہاں آپ کے کاروباری لین دین بند کر دیں گے۔ ہم حکومت سے وکی پیڈیا کو بلاک کرنے کے لیے کہیں گے۔ عدالت نے تلخ تبصرہ کرتے ہوئے یہ بھی کہہ دیا کہ اگر آپ کو ہندوستان پسند نہیں ہے تو براہ کرم ہندوستان میں کام نہ کریں۔

’یہ بل اوقاف کے لیے نقصاندہ‘
مفتی ابوالقاسم نعمانی کا وقف ترمیمی بل پر اظہارِ فکر

دیوبند: دارالعلوم دیوبند کے مہتمم و شیخ الحدیث مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے حکومت کے ذریعہ لائے گئے وقف ترمیمی بل 2024 کو وقف کے تحفظ، اس کے مقاصد اور انتظامی ہیئت کو نقصان پہنچانے والا بتایا ہے اور اس بل کے تئیں اپنی فکر کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے ملت اسلامیہ ہند سے اپیل کی ہے کہ جے پی سی (جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی) کو بڑی تعداد میں اپنی رائے بھیجیں اور اس بل کی مخالفت کریں۔ اس عمل سے حکومت کے سامنے یہ واضح ہو سکے گا کہ موجودہ وقف قانون کافی ہے اور ترمیم شدہ اس بل کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ وقف ترمیمی بل وقف کے مقاصد کو نقصان پہنچانے والا ہے۔ آج یہاں ملت اسلامیہ کے نام جاری اپیل میں مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے کہا کہ وقف اسلام کا ایک اہم ترین عمل ہے اور مالی عبادت ہے۔ اس کی حفاظت پوری ملت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔ اس وقت مرکزی حکومت جو وقف ترمیمی بل 2024 لائی ہے، جس کو لوک سبھا میں پیش کیا گیا ہے اور مختلف ممبران کے اعتراض پر جے پی سی کے حوالہ کر دیا گیا ہے، اس نے تمام لوگوں سے اس بارے میں رائے طلب کی ہے۔ یہ بل پوری طرح وقف کے تحفظ، اس کے مقاصد اور انتظامی ہیئت کو نقصان پہنچانے کے لیے بنایا گیا ہے اور اس کے بہت سنگین نقصانات کا اندیشہ ہے۔ اس لئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اور تمام ملی تنظیمیں حکومت سے اس بل کو واپس لینے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ جے پی سی نے سبھی تنظیموں اور افراد سے وقف ترمیمی کے تعلق سے ان کی رائے طلب کی ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے اخبارات اور سوشل میڈیا کے ذریعے جے پی سی کا ای میل ایڈریس اور اپنے مطالبہ کا مختصر مضمون جاری کیا ہے اور اس میں بار کوڈ بھی ڈال دیا گیا ہے، تاکہ لوگوں کو سہولت ہو۔ نیز اس کے استعمال کے لیے بورڈ کی سوشل میڈیا ڈیسک نے ایک صوتی ویڈیو بھی جاری کیا ہے، اس سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی کا کہنا ہے کہ میں تمام برادران اسلام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی ہدایت کے مطابق اس فارمیٹ کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ جے پی سی کو اپنی رائے بھیجیں اور واضح کر دیں کہ موجودہ وقف قانون کافی ہے۔ اس لیے اس نئے بل کی ضرورت نہیں ہے اور یہ وقف کے مقاصد کے لیے نقصاندہ ہے۔

نشہ کے خلاف اتراکھنڈ کی خواتین نے اٹھایا بڑا قدم، شادی میں شراب دکھائی دیا تو شامل نہ ہونے کا اعلان!

اتراکھنڈ میں چمولی ضلع کے دشولی ڈیولپمنٹ بلاک واقع کنجو میکوٹ سمیت آس پاس کے علاقوں کی خواتین نے ایک انتہائی حیرت انگیز اور بڑا قدم اٹھایا ہے جس کی ہر طرف تعریف ہو رہی ہے۔ اس علاقے کی خواتین نے شراب اور نشہ کے خلاف آواز بلند کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اگر کسی تقریب میں نشہ آور چیزیں پیش کی گئیں تو وہ اس کا بائیکاٹ کریں گی۔ بڑی تعداد میں خواتین نے کجاؤں کے پنچایت بھون احاطہ میں میٹنگ کی جس میں شراب کو لے کر سماجی بائیکاٹ سے متعلق فیصلہ لیا گیا ہے۔ سبھی خواتین نے عزم ظاہر کیا ہے کہ شادی بیاہ و دیگر تقاریب میں اگر شراب پیش کی گئی تو خواتین اس تقریب کا بائیکاٹ کریں گی۔ چمولی ضلع کے دیہی علاقوں میں شراب نوشی کی بڑھتی روش سے پریشان خواتین نے یہ سخت قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس علاقہ میں ہر کنبہ نشہ کی عادت سے پریشان ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس طرح کا قدم اٹھانے کے لیے خواتین مجبور ہوئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ناجائز انگریزی شراب کے ساتھ کچی شراب کی بھی فروخت کھلے عام ہونے سے دیہی علاقوں کے کنبے معاشی بوجھ کے ساتھ بربادی کی غار میں جا رہے ہیں۔ نوجوان بھی نشے کے اس جال میں پھنس کر مستقبل برباد کر رہے ہیں۔

بدلاپور ریلوے اسٹیشن پر فائرنگ سے دہشت کا ماحول

بدلاپور: (تھانے) 5/ستمبر۔(ورق تازہ نیوز) جہاں بدلاپور کے ایک اسکول میں لڑکیوں کے ساتھ بدسلوکی کا معاملہ تازہ ہے وہیں اب بدلاپور کے ریلوے اسٹیشن پر فائرنگ کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ بدلاپور ریلوے اسٹیشن پر آج بروز جمعرات کو شام 6 بجے کے درمیان رش کے وقت فلمی انداز میں فائرنگ کی گئی۔ جیسے ہی فائرنگ ہوئی، مسافروں نے بھاگنا شروع کر دیا، آج شام تقریباً چھ بجے کام سے واپس آنے والے بدلاپور والوں کو فائرنگ کا سامنا کرنا پڑا ہجوم کے اوقات میں ریلوے سٹیشن پر ایک شخص نے دوسرے نوجوان پر فائرنگ کر دی۔ ابتدائی اطلاع مل رہی ہے کہ دو سے تین راؤنڈ فائر کیے گئے۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ کوئی زخمی ہوا ہے یا نہیں تاہم پولیس نے ایک شخص کو حراست میں لے لیا ہے اور معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

دہشت گردی کا شکار طلبا کیلئے ایم بی بی ایس کی 4 نشستیں مختص

چندی گڑھ: 5/ستمبر۔(ایجنسیز) مرکزی وزارتِ داخلہ نے تعلیمی سیشن 2024-25 کے لیے مرکزی پول میں ایم بی بی ایس کی 4 نشستیں ان امیدواروں کی نامزدگی کے لیے مقرر کی ہیں جو دہشت گردی کی وجہ سے ہلاک/معذور ہونے والے شہریوں کے شریک حیات یا بچے ہیں۔ حکومت کے ترجمان نے جمعرات کے دن کہا کہ اے این مگدھ میڈیکل کالج‘ گیا (بہار) اور گرانٹ میڈیکل کالج‘ ممبئی (مہاراشٹرا) میں ایک ایک نشست جبکہ پنڈت جواہر لال نہرو میڈیکل کالج‘ رائے پور (چھتیس گڑھ) میں اس زمرہ کے لیے 2 نشستیں مختص کی گئی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ پنجاب کے اہل طلبا بھی ان نشستوں کیلئے درخواست دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان نشستوں کے لیے اہلیت کے معیار کے مطابق امیدوار کا ہندوستانی شہری ہونا ضروری ہے اور داخلہ کے وقت اس کی عمر 17 سال ہونی چاہیے۔ یا وہ انڈر گریجویٹ میڈیکل کورس میں داخلہ کے پہلے سال میں 31 دسمبر کو یا اس سے پہلے یہ عمر مکمل کرتا ہو۔

حجاب کی حامی اور ملک دشمن طاقتیں کرناٹک میں ہنوز سرگرم: بومائی

دکن کنڑ (کرناٹک): کنڈا پورہ پرنسپل کو ”ڈیسک پرنسپل ایوارڈ“ روک دینے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کرناٹک کے سابق چیف منسٹر بسوراج بومائی کہا کہ ریاست میں حجاب کی حامی اور ملک دشمن طاقتیں ہنوز سرگرم ہیں۔ سابق چیف منسٹر نے منگلورو میں بی جے پی کے دفتر میں پارٹی کی میٹنگ کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ حجاب کورس ابھی بھی کام کر رہی ہیں جبکہ ملک دشمن طاقتیں ریاست میں ہنوز سرگرم ہیں۔ پرنسپل کو ایوارڈ نہ دینا پوری تدریسی برادری کی توہین ہے۔

گئو رکشکوں کے ہاتھوں قتل صابر ملک کی بیوی کو بنگال حکومت نے دی نوکری

کولکاتا: 5/ستمبر۔(ایجنسیز) مغربی بنگال حکومت نے بدھ کے روز ریاست کے ایک تارکین وطن کارکن صابر ملک کی اہلیہ کو نوکری فراہم کی، جسے 27 اگست کو ہریانہ میں گائے کا گوشت کھانے کے شبہ میں پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا تھا۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ملک کی اہلیہ شکیلہ سردار کو تقرری نامہ سونپا، جو اپنی چار سالہ بیٹی کے ساتھ ریاستی سکریٹریٹ نبنا تشریف لائی تھیں۔ خیال رہے کہ صابر ملک کو ہریانہ کے چرخی دادری ضلع میں گئو رکشکوں کی جانب سے گائے کے گوشت کے نام پر موب لنچنگ کر کے قتل کر دیا گیا تھا اور ترنمول کانگریس اس معاملے پر لگاتار آواز اٹھا رہی ہے۔ ترنمول کی جانب سے، پارٹی کے لوک سبھا ایم پی سمیر الاسلام نے متاثرہ خاندان کے ارکان سے رابطہ کیا اور ان کے ساتھ کھڑے ہونے کے ریاستی حکومت کے فیصلے کے بارے میں بتایا۔ ذرائع کے مطابق شکیلہ سردار کو محکمہ لینڈ اینڈ لینڈ ریفارمز میں ایک سال کے لیے کنٹریکٹ پر تعیناتی دی گئی ہے۔ ایک سال کے بعد انہیں گروپ ڈی اسٹاف کے طور پر شامل کیا جائے گا۔ نوکری کی پیشکش متاثرہ کے خاندان کو پہلے سے دیے گئے 3 لاکھ روپے کے معاوضے کے علاوہ ہے۔ وہیں، ہریانہ کے چرخی دادری ضلع میں صابر ملک کے قتل کے الزام میں 5 مبینہ گئو رکشکوں کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ دو نابالغوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اطلاعات کے مطابق ملزمان کو شبہ تھا کہ ملک نے گائے کا گوشت کھایا ہے، اس لیے انہوں نے اسے قتل کرنے کی سازش کی۔ ملزمان نے ملک اور ایک اور مزدور کو 27 اگست کو پلاسٹک کی خالی بوتلیں فروخت کرنے کے بہانے ایک دکان پر بلایا اور ان کی پٹائی کی۔ واقعے میں ملک جاں بحق ہو گیا جبکہ دوسرا مزدور اسپتال میں زیر علاج ہے۔ گرفتار کیے گئے 5 افراد کی شناخت ابھیشیک، موہت، رویندر، کمل جیت اور ساحل کے طور پر کی گئی ہے۔ ملک ہریانہ کے چرخی دادری ضلع کے ایک گاؤں میں کچرا جمع کرنے کا کام کرتا تھا، جہاں کے زیادہ تر باشندے مہاجر مزدور ہیں۔

مفت آدھار کارڈ اپ ڈیٹ کرنے کا آخری موقع

حیدر آباد: مرکزی حکومت کے احکامات کے مطابق ہر شہری کو اپنا آدھار کارڈ 10 سال میں ایک مرتبہ اپ ڈیٹ کرانا لازمی ہے۔ آدھار اپ ڈیٹ کرانے کی مہلت میں توسیع دی گئی تھی۔ 14 ستمبر تک آدھار کارڈ مفت اپ ڈیٹ کرانے کی سہولت میں فراہم کی گئی ہے۔ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ آدھار اپ ڈیٹ کرانے کا یہ آخری موقع ہو سکتا ہے۔ گذشتہ سال اور جاریہ سال بھی کئی مرتبہ اس مہلت میں توسیع دی گئی ہے۔ اب مزید اس مہلت میں توسیع دی جائے گی یا نہیں ابھی تک کوئی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ اگر کسی نے ابھی تک اپنا آدھار کارڈ اپ ڈیٹ نہیں کرایا ہے تو وہ فوری اس سہولت سے استفادہ کر لیں۔ آدھار انرولمنٹ اپ ڈیٹ ریگولیشنس 2016 کے تحت شہریوں کو اپنا آدھار انرولمنٹ کی تاریخ سے ہر 10 سال کی تکمیل پر پی او آئی (Proof of Identity) اور پی او اے (Proof of Address) دستاویزات لازمی طور پر اپ ڈیٹ کرانا ہے۔ یہ پانچ تا 15 سال عمر کے بچوں سے متعلق بلو آدھار کارڈ پر بھی بائیو میٹرک تفصیلات اپ ڈیٹ کرانا ہوگا۔ آدھار کارڈ زندگی کا ایک اہم حصہ بن گیا ہے۔

سائنسدانوں نے کووڈ 19 کی شدت کا اندازہ لگانے والا آلہ بنایا

رائے پور: 5/ستمبر۔(ایجنسیز) چھتیس گڑھ کے سائنسدانوں نے ملک کی بائیو مارکر پہلی کٹ (Bio marker kit) کووڈ 19 کی شدت کا اندازہ لگانے والا آلہ تیار کر کے طبی میدان میں ایک تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ چھتیس گڑھ کے دارالحکومت رائے پور میں ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر ہسپتال کے ملٹی ڈسپلنری ریسرچ یونٹ (ایم آر یو) کے سائنسدانوں نے یہ کٹ تیار کی ہے جو ابتدائی مراحل میں کووڈ 19 انفیکشن کی شدت کا درست اندازہ لگانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کٹ کی مدد سے ڈاکٹر یہ فیصلہ کر سکیں گے کہ آیا مریض کو ہسپتال میں داخل کرنا ضروری ہے یا وہ صرف دوائیوں کے ذریعہ ہی گھر پر ٹھیک ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کٹ کے ذریعہ یہ بھی معلوم کیا جا سکتا ہے کہ مریض کو کس قسم کی دوائیاں درکار ہوں گی جو علاج کو زیادہ موثر اور محفوظ بنائے گی۔ چیف سائنٹسٹ ڈاکٹر جگناتھ پال اور ان کی ٹیم نے اس کٹ کو تیار کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ڈاکٹر پال نے کہا کہ یہ تحقیق کووڈ 19 کی پہلی لہر کے دوران شروع کی گئی تھی اور اس کی تفصیلی رپورٹ حال ہی میں سائنٹفک رپورٹس میگزین میں شائع ہوئی ہیں۔ اس کٹ کو ہندوستانی اور بین الاقوامی پیٹنٹ کے لیے بھی اپلائی کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر پال نے کہا کہ کووڈ کی وبا کے دوران یہ سمجھنا مشکل تھا کہ کن مریضوں کو فوری طور پر ہسپتال میں داخل کرانے کی ضرورت ہے اور کن کا علاج گھر پر ہو سکتا ہے۔ اس چیلنج کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ بائیو مارکر کٹ تیار کی گئی ہے جو کیو پی سی آر پر مبنی ٹسٹ پر مبنی ہے اور 91 فیصد حساسیت اور 94 فیصد خصوصیت کے ساتھ درست نتائج فراہم کرتی ہے۔ ایم آر یو کی سائنسدان ڈاکٹر یوگیتا راجپوت نے بھی اس تحقیق میں اہم تعاون کیا۔

سودی لعنت کا سد باب اور قرض حسنہ کی اہمیت۔۔۔!

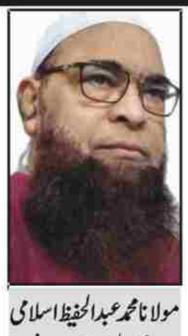

مولانا محمد عبد الحفیظ اسلامی
سینئر کالم نگار آزاد صحافی
9849099228

ہم اپنے معاشرہ میں دیکھ رہے ہیں کہ قرض حسنہ کے فقدان نے سودی کاروبار کو عروج بخشا ہے، سودی لین دین کی خباثت لوگوں پر واضح کرنا، اس بڑے گناہ سے بچنے کی ایک دوسرے کو تلقین کرنا بیحد ضروری ہے۔

مَن ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللهَ قَرْضاً حَسَناً فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيْمٌ (سورۃ الحدید: ۱۱)

کون ہے جو اللہ کو قرض دے، اچھا قرض، تا کہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس دے اور اس کے لئے بہترین اجر ہے (ترجمانی: سورۃ الحدید)

اللہ تبارک وتعالیٰ جہاں پر وہ ساری کائنات کا تنہا خالق و مالک ہے اور وہ اس کے متعلق تمام حرکات وسکنات اور اس کے ذرہ ذرہ سے واقف ہے اور اس کی ہر چیز کا وہ کامل علم رکھتا ہے، علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ کی یہ شان علمی ہے کہ وہ ہر انسان کے لئے کون کون سی چیزیں مضر ہیں اور کونسی اشیاء اس کے لئے مفید و معاون ہوتی ہیں اس بات کا اسے پورا ادراک ہے اور کوئی چیز بھی نہ اس سے پوشیدہ ہے اور نہ مخفی۔

سورۃ الانعام آیت نمبر ۵۹ میں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی شان و کبریائی اور اپنی بے مثال ہستی ہونے کا اظہار یوں فرماتا ہے:

وَعِندَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا إِلاَّ هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلاَّ يَعْلَمُهَا وَلاَ حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الأَرْضِ وَلاَ رَطْبٍ وَلاَ يَابِسٍ إِلاَّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ (سورۃ الانعام: ۵۹)

اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا بحر و بر میں جو کچھ ہے سب سے وہ واقف ہے، درخت سے گرنے والا پتہ ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو زمین کے تاریک پردوں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جس سے وہ باخبر نہ ہو، خشک و تر سب کچھ ایک کھلی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ (ترجمانی از سید مودودیؒ)

اور اسی طرح سورۃ البقرہ آیت ۳۳ میں یہ بات آئی ہے کہ ''میں آسمانوں اور زمین کی وہ ساری حقیقتیں جانتا ہوں جو تم سے مخفی ہیں، جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو وہ بھی مجھے معلوم ہے اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اسے بھی میں جانتا ہوں۔ (از سید مودودیؒ)

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے اندر بے حد وحساب کمالات رکھتا ہے جسے ہم شمار نہیں کر سکتے اور اس کی سب سے بڑھ کر عالی شان خوبی یہ ہے کہ وہ سارے جہاں کا رب ہے جسے ہم ہر نماز میں قرأت کا آغاز بھی انہی الفاظ کے ساتھ کرتے ہیں کہ الحمدللہ رب العالمین، تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام کائنات کا رب ہے۔ اس میں مالک کائنات کی تعریف، اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اس کے رب ہونے کا اقرار بھی کرتے ہیں اور اس کے رب ہونے کا یہ اقرار صرف ایک بار نہیں بلکہ بار بار ہر نماز میں ہر دعا سے قبل اور خطاب کے آغاز میں، ہر خطیب اپنے خطاب کے اختتام پر، یہاں تک کہ جنتیوں کی ہر بات کا خاتمہ اللہ رب العالمین کے ذکر پر ہوگا۔ وآخر دعوانا ھم ان الحمد للہ رب العالمین (سورہ یونس: ۱۵) الغرض اللہ تبارک وتعالیٰ ہمارا رب ہونے کی حیثیت سے وہ ہمارے لئے طریقہ بندگی وسلیقہ زندگی سکھلانے کا بھی بھرپور انتظام فرمادیا۔ اب ہمارے لئے ضروری ہے کہ اللہ ہمارا رب ہے، لہٰذا عبادت اسی کی کی جائے کیونکہ سارے انسانوں کو حکم دیا گیا کہ ٭ یا ایہا الناس اعبدو ربکم الذی خلقکم ٭ یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ سارے انسانوں کو حکم فرما رہا ہے کہ تم اپنے پیدا کرنے والے خالق اور تمہارے رب کی بندگی اختیار کرو، بندگی رب کا مفہوم ''عباداتِ رب'' میں سمٹ جاتا ہے۔ محترم قارئین! اللہ تعالیٰ کے احکامات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین، قرآن حکیم کی آیات مبارکہ اور قرآن مجید میں گذرے ہوئے قوموں کے واقعات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان حق سے نکلے ہوئے بصیرت افروز الفاظ یہ سب کے سب کامل طور پر ربوبیت وتخلیق کی معرفت کا لازمی تقاضا ہے۔ کیا کچھ ہونا چاہیے اس کی طرف نوع انسانی کو رجوع کرواتی ہیں، جس کے سمجھنے اور اس کی اہمیت جاننے سے انسان میں اللہ تعالیٰ کے احکامات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی طرف قلوب مائل ہوجاتے ہیں۔ مضمون ہذا میں قرض حسنہ کے جو احکامات آئے ہیں اس پر روشنی ڈالی جائے گی اور انشاء اللہ دوسری قسط میں سودی کاروبار سے متعلق تحریر کیا جائے گا۔ یا ایہا الناس اعبدو ربکم الذی خلقکم کے الفاظ میں ''دعوت عبادت رب'' کے لئے یہ دلیل پنہاں ہے کہ تمہارا رب جس نے تمہاری جسمانی ربوبیت کے لئے کائنات کا یہ نظام بنایا اور تمہاری روح اور عقل کی رہنمائی کے لئے ارسال وحی، بعثت انبیاء ورسل اور انزال کتاب کا سلسلہ قائم کیا اور جو تمہارا خالق بھی ہے وہی تمہاری بندگی اور پرستش کے لائق ہے، وہی تمہاری اطاعت اور محبت کا حق دار ہے۔ جب تم نے اپنے رب کو جان لیا اور تمہیں یہ معرفت حاصل ہوگئی کہ جو تمہارا خالق ہے وہی تمہارا رب اور مالک بھی ہے اور تم پر یہ حقیقت منکشف ہوگئی کہ یہ نظام کائنات از خود چند لگے بندھے قوانین کے تحت نہیں چل رہا، بلکہ اس میں ہر آن اور ہر لحظہ اس کا حکم اور اس کا امر جاری وساری ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ تم خود کو اپنے رب کے سامنے بچھا دو، اس کے آگے جھک جاؤ اور خود کو پست کردو، اس کے سامنے تذلل وخضوع وعاجزی وانکساری اختیار کرو، کمال محبت، کمال شوق اور کمال رغبت کے ساتھ اس کے جملہ احکام کی اطاعت کرو، اس کے تمام قوانین کی پابندی کرو اور اپنی زندگی پوری کی پوری اس کی اطاعت کے سانچے میں ڈھال دو۔ یہ اس دعوت کا لازمی تقاضا ہے۔ بندگی رب کا تقاضا صرف زبانی دعویٰ سے پورا نہیں ہوتا بلکہ عملی طور پر اپنی زندگی میں جو کچھ مہلت دی گئی ہے اس کے شب وروز میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں گذارنا اس دعویٰ کی دلیل ہوتی ہے۔ ابتداء مضمون میں جو آیت کریمہ تحریر کی گئی ہے وہ قرض حسنہ کی اہمیت کو واضح کرتی ہے کہ انسان ایک دوسرے کا سہارا بنے، اللہ نے جو کچھ اپنے فضل سے نوازا ہے اس کا صحیح استعمال کرے اور اپنے محتاج و پریشان حال بھائیوں کی مدد کرے تا کہ وہ بھی سماج میں باوقار طریقہ سے زندگی بسر کر سکے۔ اللہ تعالیٰ قرض حسنہ کی مانگ اپنے بندوں سے کرتا ہے اور پھر اس کا فائدہ ان ہی بندوں کو کئی گنا بڑھا چڑھا کر واپس کرتا ہے اور آخرت میں جنت کی نعمتیں دینے کا وعدہ بھی کرتا ہے، لہٰذا جن کو بھی اللہ تعالیٰ مال و دولت کی نعمت عطا کی ہے اور اپنے رب ہونے کی حیثیت میں ہمارے لئے زندگی کی تمام ضروریات پورا کرتا ہے، جسمانی طور پر مکمل فرمایا، روحانی طور پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما دیا تا کہ ہماری روحانی تربیت ہوجائے، الغرض ہر طرح کی ہماری ضروریات کو پورا کرنے والے رب نے حکم دیا کہ ''ایسا بھی کوئی ہے جو اللہ تعالیٰ کو اچھا قرض دے، پس اللہ تعالیٰ اسے بہت بڑھا چڑھا کر عطا فرمائے، اللہ ہی تنگی اور کشادگی کرتا ہے اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ قرض حسنہ سے مراد اور اس کی تعریف بھی ہمارے ذہن نشین رہنی چاہیے۔ قرض حسنہ سے مراد جو ایک مالدار آدمی محض اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کی خاطر کسی غریب و محتاج آدمی کو اس کی ضروریات کی تکمیل کے لئے دیتا ہے اور اس پر کسی قسم کا سود وصول نہیں کرتا۔ اسلام ایک ایسے مثالی معاشرے کے قیام کا خواہاں ہے جس کے افراد ایک دوسرے کے لئے محبت، پیار اور خلوص کے جذبات رکھتے ہوں۔ جہاں امراء کو غربا کی ضروریات کا احساس ہو اور وہ ان کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہوں۔ اس لئے اس نے اہل ثروت کو ترغیب دی ہے کہ وہ اپنی دولت کا کچھ حصہ ان تنگدست افراد کو قرض کے طور پر دیں جو غربت اور معاشی بدحالی کی وجہ سے کوئی کاروبار نہیں کر سکتے تا کہ وہ اپنی معاشی ضروریات کو پورا کریں اور ملکی معیشت کی ترقی میں بھی اپنا کردار ادا کر سکیں۔ ارشاد ربانی ہے: ٭ ''کون ہے جو اللہ کو قرض حسن دے ٭ پھر اللہ اسے اس شخص کے لئے بڑھاتا چلا جائے اور اس کے لئے اجر پسندیدہ ہے'' (الحدید: ۱۱) ٭ تنگدست آدمی کو خوشحالی تک مہلت دینی چاہیے اور اگر ایسے شخص کا قرض معاف کر دیا جائے تو اس کا اجر وثواب بہت زیادہ ہے۔ ارشاد ربانی ہے: ''اور اگر قرض لینے والا تنگدست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت (دو) اور اگر (زر قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے، بشرطیکہ سمجھو (البقرہ: ۲۸۰) صحیح بخاری میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک تاجر تھا جو لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا پس جب وہ دیکھتا کہ کوئی تنگدست ہے تو اپنے نوکروں سے کہتا اس سے درگزر کرو شاید کہ اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر کرے (پس جب وہ فوت ہوا تو) اللہ نے اس سے درگزر کیا۔ (صحیح بخاری: ۲/۳۶۴) حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص تنگدست کو مہلت دے یا اس کو معاف کردے اللہ تعالیٰ اسے قیامت کی سختیوں سے نجات بخشے گا۔ (مشکوٰۃ المصابیح: ۲/۲۸) اسلام نے قرض دار کو بھی یہ تلقین کی ہے کہ وہ قرض حسن کو مال مفت سمجھ کر ہضم نہ کر جائے بلکہ جب ادائیگی کی قدرت ہو تو اس کی واپسی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ وہ شخص جو قرض کی رقم واپس نہیں کرتا یا جان بوجھ کر تاخیر سے کام لیتا ہے وہ آخرت میں بہت بڑے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر کوئی شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے پھر زندہ ہو، پھر اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے پھر زندہ ہو، پھر اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے پھر زندہ ہو اور اس پر قرض ہو تو اس وقت تک جنت میں داخل نہ ہوگا جب تک اس کا قرض ادا نہ کیا جائے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرض کے سوا شہید کے سب گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں''۔ اللہ تعالیٰ بخیل آدمی کو پسند نہیں فرماتا، جو مال اسے عطا کیا گیا ہے اس پر صرف اپنا حق سمجھتا ہے اور گن گن کر رکھتا ہے۔ سورۃ الہمزہ میں یہ بات آئی ہے کہ ''بڑی خرابی ہے ہر اس شخص کے لئے جو عیب چین اور بدگو ہو، جس نے مال جمع کیا اور گن گن کر رکھا، وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا، ہرگز نہیں، وہ پھینکا جائے گا توڑ ڈالنے والی آگ میں''۔ قرآن حکیم کی معاشی تعلیمات y میں ہم غور وفکر کریں تو ہمارے قلوب سے حب مال ودولت کی بیماری دور ہو کر اس کے صحیح استعمال کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ سورہ توبہ کی آیت بھی ہمیں دردناک سزا کی خبر دے رہی ہے کہ جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے انہیں دردناک سزا کی خبر دے دو'' (ترجمہ آیت ۳۴) اس سلسلے میں اپنے بھائیوں کو آسانی فراہم کرنے کی فضیلت بھی آئی ہے جسے پڑھنے سے آدمی کے اندر صالحیت پیدا ہوتی ہے، ایک طویل حدیث کا ترجمہ درج ذیل ہے: سیدنا ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مومن پر سے کوئی سختی دنیا کی دور کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر آخرت کی سختیوں میں سے ایک سختی دور کرے گا اور جو شخص مفلس کو مہلت دے یعنی اس پر تقاضا اور سختی نہ کرے، اپنے قرض کے لئے (اللہ تعالیٰ اس پر آسانی کرے گا دنیا اور آخرت میں اور جو شخص کسی مسلمان کا عیب ڈھانکے گا دنیا میں تو اللہ تعالیٰ اس کا عیب ڈھانکے گا دنیا اور آخرت میں۔ اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں رہے گا جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہے گا اور جو شخص راہ چلے علم حاصل کرنے کے لئے) یعنی علم دین خالص اللہ کے لئے (اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ سہل کردے گا اور جو لوگ جمع ہوں اللہ کے کسی گھر میں اللہ کی کتاب پڑھیں اور ایک دوسرے کو پڑھائیں تو ان پر اللہ کی رحمت اترے گی اور رحمت ان کو ڈھانپ لے گی اور فرشتے ان کو گھیر لیں گے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر کرے گا اپنے پاس رہنے والوں میں) یعنی فرشتوں میں (اور جس کا عمل کوتاہی کرے تو اس کا خاندان) نسب (کچھ) کام نہ آئے گا۔ (ترجمہ: موسوعۃ القرآن والحدیث سے منقول ہے) میں تمام واعظین کرام اور ناصحین امت سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنے خطابات میں دروس قرآن کی نشستوں اور دینی مجالس میں؛ ضرورت مند مستحقین کو قرض حسنہ دینے پر مالدار لوگوں کو ابھاریں تا کہ سودی کاروبار کی حوصلہ شکنی ہو اور یہ بیماری مسلم معاشرے میں پنپنے نہ پائے۔

'کچھ ماہ تو موت کے کنویں میں گزرے'

بنگلہ دیش کی بدنام زمانہ جیل 'آئینہ گھر' جہاں قیدی روشنی کو بھی ترس جاتے

ایتھر اجن انباراسن

وہ شخص جواب ڈھاکہ کی سڑکوں پر بارش میں گھوم پھر رہا ہے، اس نے پانچ سال سے زائد عرصے تک سورج نہیں دیکھا۔ اتنے عرصے بہت کم روشنی میں گزارنے کے بعد اب ابر آلود دن بھی اس کی آنکھیں اتنی روشنی کی طرف بھی دیکھ کر چندھیا رہی تھیں۔ وہ شخص جس عقوبت خانے میں تھا، وہاں اسے صرف پرانے زمانے کے پنکھوں کی آوازیں اور ان قیدیوں کی چیخیں سنائی دیتی تھیں جن پر تشدد ہوتا تھا۔ ایک سڑک پر کھڑا یہ شخص اب اپنی بہن کے فون نمبر کو یاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس جگہ سے کوئی 200 کلومیٹر کے فاصلے پر وہی بہن اس عقوبت خانے میں قید رہنے والوں کی کہانیاں پڑھ رہی تھیں جو فوجی انٹیلیجنس ہیڈ کوارٹرز کی بدنام زمانہ جیل 'ہاؤس آف مررز' جسے بنگلہ زبان میں 'اینا گور' اور اردو میں 'آئینہ گھر' کہا جاتا ہے، میں رکھا گیا۔ یہ زیادہ تر وہ لوگ تھے جو شیخ حسینہ واجد کے دور حکومت میں اغوا کیے گئے اور پھر یہاں قید رکھے گئے تھے۔ یہ ایک ایسا دور تھا جس میں حکومت پر تنقید کرنے والے اگلے دن یہاں پر ہوتے تھے۔ شیخ حسینہ اب طلبہ تحریک کی وجہ سے ملک سے فرار ہو چکی ہیں اور یہاں قید کیے گئے افراد کو اب رہا کیا جا رہا ہے۔ بنگلہ دیش کے ایک دور دراز علاقے میں ایک نوجوان خاتون اپنے کمپیوٹر کو یہ جاننے کے لیے گھور رہی ہیں کہ کہیں ان کے بھائی بھی ان لوگوں میں تو نہیں جنھیں وہاں سے رہائی ملی؟ انھوں نے ہر دروازہ کھٹکھٹانے کے بعد بے بس ہو کر اس بھائی کا جنازہ بھی پڑھ لیا تھا۔ جس کا صاف مطلب یہ تھا کہ انھیں ان کے زندہ بچ جانے کی امید نہیں تھی اور پھر انھوں نے دل کو تسلی دینے کے لیے آخری رسومات تک ادا کر دیں۔ ڈھاکہ میں اپریل 2019 میں جس دن مائیکل چکما نامی اس نوجوان کو آنکھوں پر پٹی باندھ کر کچھ نامعلوم افراد نے انھیں زبردستی ایک کار میں پھینکا تو اس وقت انھوں نے یہی سمجھا کہ اب ان کی زندگی کا آخری وقت آن پہنچا ہے۔ وہ برسوں سے بنگلہ دیش کے جنوب مشرقی حصے چٹاگانگ کے پہاڑی علاقے کے لوگوں کے حقوق کے لیے مہم چلا رہے تھے اور یوں حکام کی نظروں میں آ گئے تھے۔ مائیکل کا تعلق بدھ مت سے ہے جو بنگلہ دیش کی 170 ملین مسلم اکثریتی آبادی کا محض دو فیصد ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے مطابق مائیکل فوج کی طرف سے چٹاگانگ ہل کے علاقے میں آباد بدھ مت آبادی سے روا رکھے جانے والے ناروا سلوک کے خلاف ایک آواز بن کر ابھرے تھے۔ انھوں نے اس علاقے سے فوجی تسلط کے خلاف بھرپور مہم چلائی۔ جس دن انھیں اغوا کیا گیا اس کے اگلے دن وہ 'آئینہ گھر' کے ایک سیل میں پہنچا دیے گئے تھے۔ یہ دارالحکومت ڈھاکہ میں 'ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فورسز انٹیلیجنس' کے زیر استعمال ایک کمپاؤنڈ کے اندر واقع سیل تھا۔ مائیکل کے مطابق انھیں جس سیل میں قید رکھا گیا تھا اس کی نہ کوئی کھڑکی تھی اور نہ وہاں دھوپ آتی تھی۔ وہاں صرف دو 'ایگزاسٹ فین' تھے جن کی آواز کانوں میں پڑتی تھی۔ ان کے مطابق یہاں کچھ عرصے بعد وقت اور دن کا احساس کھو جاتا ہے۔ ان کے مطابق 'میں وہاں دوسرے قیدیوں کی چیخوں کی آوازیں سنتا تھا، اگرچہ میں انھیں دیکھ نہیں سکتا تھا مگر ان کی چیخیں بہت خوفناک تھیں۔' انھیں جو خود پتا چلا وہ یہ تھا کہ یہ چیخیں اس سیل میں موجود دیگر قیدیوں کی تھیں جن سے تفتیش کی جا رہی تھی۔ ان کے مطابق وہ مجھے ایک کرسی سے باندھ دیتے تھے اور پھر زور سے اسے گھماتے تھے۔ وہ اکثر مجھے بجلی کا کرنٹ لگانے کی دھمکی دیتے تھے۔ مائیکل کے مطابق 'وہ مجھ سے کہتے تھے کہ آپ شیخ حسینہ واجد پر تنقید کیوں کرتے ہیں۔' اس حراستی مرکز کے باہر منٹی چکما کو اپنے بھائی کا غم کھا رہا تھا۔ ان کے مطابق وہ اپنے بھائی کی تلاش میں کئی پولیس تھانوں میں گئیں مگر پولیس یہ کہتی تھی کہ انھیں اس بارے میں کچھ معلوم نہیں اور وہ پولیس حراست میں نہیں۔ 'اس کے بعد کئی مہینے گزر گئے اور ہمارا درد کرب میں بدل گیا۔ میرے والد کی بھی صحت خراب ہونا شروع ہوگئی۔' مائیکل کی تلاش کے لیے ایک بھرپور مہم چلائی گئی اور منٹی نے سنہ 2020 میں ہائیکورٹ میں ایک پٹیشن دائر کی مگر انھیں کوئی صحیح جواب نہ مل سکا۔ ان کے مطابق 'پورا خاندان ایک صدمے اور اذیت سے گزر رہا تھا۔ اپنے بھائی کے بارے میں کچھ پتا نہیں چل رہا تھا کہ انھیں کہاں رکھا گیا۔' پھر سنہ 2020 میں مائیکل کے والد کورونا وائرس کی وبا سے فوت ہو گئے۔ اس کے 18 ماہ بعد خاندان والوں نے یہ سوچا کہ مائیکل بھی مر چکے ہوں گے۔ منٹی کے مطابق ہم امید کھو چکے تھے۔ لہٰذا بدھ مت کی رسومات کے مطابق 'ہم نے ان کی آخری رسومات ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ ہم نے بھاری دل سے ایسا کیا۔ ہم سب بہت چیخے چلائے۔' بنگلہ دیش میں انسانی حقوق پر کام کرنے والی تنظیموں کا کہنا ہے کہ انھوں نے سنہ 2019 میں شیخ حسینہ واجد کے وزیراعظم منتخب ہونے کے بعد سے جبری گمشدگیوں کے 600 سے زیادہ مقدمات کا ریکارڈ مرتب کیا۔ اس سے اگلے سال شیخ حسینہ واجد پر یہ الزامات بھی لگے کہ وہ اپنے ناقدین اور مخالفین کی آواز دبانے کے لیے ان کو ہدف بنا رہی ہیں تاہم انھوں نے اور ان کی حکومت ان الزامات کی تردید کرتے آئے ہیں۔ ہیومن رائٹس واچ کے مطابق کچھ نام نہاد گمشدہ افراد کو رہا کیا گیا یا پھر انھیں عدالتوں کے سامنے پیش کیا گیا۔ کچھ ایسے بھی تھے جن کی لاشیں ملی ہیں۔ اس تنظیم کے مطابق ابھی تک 100 کے قریب لوگ لاپتہ ہیں۔ بنگلہ دیش کی سکیورٹی ایجنسیز کی خفیہ جیلوں سے متعلق افواہیں لاپتہ افراد کے لواحقین اور دوستوں تک بھی پہنچیں۔ منٹی نے جب لاپتہ کیے جانے والے افراد سے متعلق تفصیلی ویڈیو دیکھی تو انھیں یہ امید پیدا ہوئی کہ کہیں نہ کہیں ان کے بھائی بھی موجود ہوں گے مگر ڈھاکہ میں ان خفیہ مراکز کے بارے میں پہلی بار اس وقت پتا چلا جب نیتر انیوز نے مئی 2022 کو ایک تحقیقاتی خبر شائع کی۔ اس خبر کے مطابق یہ حراستی مرکز ڈھاکہ کے مرکز میں واقع ملٹری کیمپ میں موجود ہے۔ اس خبر میں اس سیل میں رہنے والوں کے احوال بھی شائع ہوئے۔ جس طرح کے حالات یہاں قید رہنے والوں نے سنائے وہ مائیکل کی طرف سے سنائے جانے والے متعدد واقعات کی تصدیق کرتے ہیں کہ انھیں برس ہا برس سورج کی دھوپ تک دیکھنی نصیب نہیں ہوئی۔ ان میں سے ہی ایک معروف زمان ہیں۔ جو بنگلہ دیش کے قطر اور ویتنام میں سابق سفیر رہ چکے ہیں، جنھیں پہلی بار سنہ 2017 میں 'آئینہ گھر' میں قید رکھا گیا تھا۔ اگرچہ انھوں نے حکام کو یہ یقین دہانی کرائی تھی کہ وہ اس سیل کے واقعات عام نہیں کریں گے مگر اس حراستی مراکز میں گزرے اپنے 15 ماہ کے بارے میں انھوں نے بی بی سی کو تفصیلات بتائیں۔ دوسرے قیدیوں کی طرح جنھوں نے اس حراستی مرکز میں قید کاٹی انھیں بھی یہ ڈر تھا کہ اگر انھوں نے اس متعلق کچھ بولا تو پھر کوئی مصیبت ٹوٹ سکتی ہے۔ نیترا نیوز سے سنہ 2022 میں اس حراستی مرکز کے صرف ان سابقہ قیدیوں نے بات کی جو اس وقت بنگلہ دیش میں نہیں رہ رہے تھے۔ معروف زمان اس وجہ سے اب بولنے کے لیے آمادہ ہوئے کہ شیخ حسینہ واجد خود فرار ہو چکی ہیں اور ان کی حکومت پانچ اگست کو ختم ہو چکی ہے۔ انھوں نے تفصیلات بتائیں کہ کیسے انھیں کمرے میں بغیر دھوپ کے رکھا گیا۔ ان کے مطابق دو پنکھوں کی آوازوں کے علاوہ باہر سے بھی آوازیں آتی تھیں۔ ان سے ان کے حکومت کی بدعنوانی پر لکھے گئے کالموں سے متعلق پوچھ گچھ ہوتی تھی۔ ان کے مطابق 'پہلے ساڑھے چار ماہ تو جیسے موت کے کنویں میں گزرے۔ وہ مسلسل مارتے تھے، دھکے دیتے اور گن پوائنٹ پر دھمکیاں دیتے۔ یہ ناقابل برداشت تھا۔ میں نے سوچا کہ صرف موت ہی مجھے اس عذاب سے باہر نکال سکتی ہے۔' مائیکل کے برعکس انھیں کسی اور عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ 'میں نے مہینوں بعد پہلی بار کسی پرندے کے چہچہانے کی آواز سنی اور یہ اتنی سریلی تھی کہ میں اپنے احساسات بیان نہیں کر سکتا۔' ان کی بیٹی اور چاہنے والوں کی مہم کے بعد انھیں سنہ 2019 میں مارچ کے اختتام پر رہا کر دیا گیا۔ اس کے ایک ماہ بعد مائیکل کو اس سیل میں ڈال دیا گیا۔ کچھ ایسے بھی لوگ ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ ملک کی اعلیٰ قیادت کو بتائے بغیر شاید جبری گمشدگیاں اور ماورائے عدالت قتل ہوتے تھے۔ مائیکل چکما جیسے لوگ ان خفیہ عقوبت خانوں میں برسوں پڑے رہے مگر شیخ حسینہ واجد، ان کے وزرا اور عالمی امور کے مشیر گوہر رضوی اغوا جیسے الزامات کی تردید کرتے رہے۔ شیخ حسینہ کے بیٹے سجید واجد ابھی بھی ان الزامات کی تردید کرتے ہیں۔ وہ یہ الزامات سکیورٹی اداروں پر عائد کرتے ہیں کہ فوجی قیادت میں کچھ لوگوں نے بغیر بتائے بالائے قانون اقدامات اٹھائے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ 'وہ اس بات سے مکمل طور پر متفق ہیں کہ یہ ہر لحاظ سے غلط ہے۔ میرا یہ یقین ہے کہ یہ احکامات اعلیٰ سطح سے نہیں آئے۔ مجھے اس کے بارے میں کوئی علم نہیں۔ اس کے بارے میں سن کر مجھے صدمہ ہوا۔' مائیکل کے علاوہ 'آئینہ گھر' سے اور بھی بڑے بڑے نام سامنے آئے ہیں۔ ان میں سے ایک ریٹائرڈ بریگیڈیئر عبدالہیٰ امان عظمی اور بیرسٹر احمد بن قسیم شامل ہیں۔ ان دونوں نے خفیہ حراستی مرکز میں آٹھ برس گزارے ہیں۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ادارے کے ترجمان روینا شمد اسانی کا کہنا ہے کہ یہ بات تو واضح ہوگئی کہ مائیکل سمیت متعدد سیاستدانوں اور کارکنان ان حراستی مراکز میں رکھا گیا اور 'اب بنگلہ دیش میں نئی انتظامیہ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ سکیورٹی ایجنسیز کو پابند بنائے کہ وہ ایسے تمام خفیہ حراستی مراکز کی تفصیلات سامنے لائیں اور جو لوگ ابھی بھی لاپتہ ہیں ان کے بارے میں بھی بتائیں۔' بنگلہ دیش کی عبوری حکومت نے اس بات سے اتفاق کیا ہے۔ حکومت نے چند دن قبل شیخ حسینہ واجد کے دور میں 2009 سے سکیورٹی ایجنسیز کی طرف سے جبری گمشدگیوں کی تحقیقات کے لیے ایک پانچ رکنی کمیشن تشکیل دیا ہے اور ایسے لوگ جو زندہ ہیں ان پر جو قیامت گزری، وہ انصاف کے متلاشی ہیں۔ معروف زمان کا کہنا ہے کہ 'ہم چاہتے ہیں کہ ذمہ داران کو کڑی سے کڑی سزا دی جائے اور تمام متاثرین اور ان کے خاندان والوں کو معاوضہ ادا کیا جائے۔' شیخ حسینہ واجد کے بنگلہ دیش چھوڑنے کے دو دن بعد آئینہ گھر کے سامنے کھڑے مائیکل یہ سوچ رہے تھے کہ اب کیا کیا جائے۔ انھیں 15 منٹ قبل ہی ان کی رہائی کے بارے میں خبر ملی۔ اب بہت کچھ ان کے ذہن میں چل رہا تھا۔ انھوں نے کہا کہ 'میں اپنی بہن کے فون نمبر کے آخری دو ہندسے بھول گیا۔ میں نے بہت کوشش کی مگر میں ان ہندسوں کو یاد نہ کر سکا۔ اس کے بعد میں نے ایک رشتہ دار کو کال کی جنھوں نے پھر گھر والوں کو میرے بارے میں خبر سنائی۔' آنسوؤں میں تر منٹی نے بتایا کہ 'میں بہت پر جوش تھی۔ اگلے دن انھوں (مائیکل) نے مجھے کال کی۔ میں نے اس ویڈیو کال پر انھیں پانچ سال بعد دیکھا تھا۔ ہم سب چلا رہے تھے۔ میں انھیں پہچان بھی نہ سکی۔' گذشتہ ہفتے ان دونوں بہن بھائی کی پانچ سال بعد براہ راست ملاقات بھی ہوگئی۔ مائیکل بہت کمزور لاغر مگر زندہ اپنی بہن کے سامنے موجود تھے۔ منٹی کے مطابق 'ان کی آواز مختلف لگ رہی تھی۔' مائیکل بہت عرصے اندھیرے میں رہنے کی وجہ سے اب کئی طرح کے صحت کے مسائل سے دوچار ہیں۔ ان کے مطابق 'میں فون نمبر اور ناموں پر غور نہیں کر سکتا۔ مجھے دھندلا نظر آتا ہے۔ اب میں علاج کروا رہا ہوں اور ڈاکٹروں نے مجھے نظر کی عینک دی ہے۔' اب اس عرصے میں مائیکل کے خاندان پر کیا کچھ گزری۔ ان کی قید کے چند دن بعد انھیں بتایا گیا کہ ان کے والد کی وفات ہو چکی ہے۔ اس کرب میں بھی انھیں ایک امید ہے۔ انھوں نے بتایا کہ 'یہ ایک نئی زندگی کا آغاز ہے۔ مجھے تو ایسا لگ رہا ہے کہ میں مر گیا تھا اور دوبارہ زندہ ہو گیا ہوں۔ یہ احساسات میرے لیے ناقابل بیان ہیں۔'

سواستکا: خوش قسمتی کی قدیم علامت کو ہٹلر نے کیوں چنا

صدیوں سے 'سواستک' یا 'سواستکا' ہندو، جین اور بدھ مت کے لیے ایک مقدس علامت رہی ہے۔ یہ نشان خوش قسمتی اور خوشحالی کی نمائندگی کرتا ہے جس کا استعمال تہواروں اور مذہبی تقریبات میں ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ سواستکا نہ صرف انڈیا بلکہ پوری دنیا میں ایک مقبول علامت ہے۔ سنہ 1940 کی دہائی تک یہ علامت یا نشان مغربی ممالک میں بھی وسیع پیمانے پر نظر آتا تھا اور مقبول تھا۔ اسے وہاں بھی خوش بختی اور خوشحالی کی علامت کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ پھر ہٹلر نے نازی جرمنی کے جھنڈے پر ہیکنکروس (Hakenkreuz) یا مڑے ہوئے کراس کا استعمال کیا جس کی شکل سواستکا سے ملتی ہے اور آسٹریلیا، کینیڈا اور امریکہ سمیت مغربی ممالک میں اب اسے اشتعال انگیز علامت کے طور پر دیکھا اور سمجھا جاتا ہے۔ اس طرح دوسری جنگ عظیم کے بعد یہ نشان مغربی ممالک کے باشندوں خصوصاً یہودیوں میں ہولوکاسٹ کی دردناک یادوں کی علامت بن گیا۔ لیکن سواستکا ہے کیا اور ہٹلر نے اسی علامت کو نازی پارٹی اور جرمنی کے لیے کیوں چنا؟

'سواستکا' کا کیا مطلب ہے؟

ہندو، جین اور بدھ مت میں مقبول لفظ 'سوستک' دو سنسکرت الفاظ 'سو' اور 'استی' یا 'استھی' سے ماخوذ ہے۔ 'سو' کا مطلب 'صحت' ہے اور 'استی' کا مطلب 'ہونے دو' ہے۔ اس کا علامتی نشان آٹھ دائیں زاویوں کے ساتھ کی ایک شکل ہے، جس میں ایک عمودی لکیر درمیان میں ایک افقی لکیر سے ایک دوسرے کو کاٹتی ہے، اور ان کے چار سروں سے پھیلی ہوئی لکیریں ہیں۔ سواستک بناتے وقت اس میں چار جگہیں چھوڑ دی جاتی ہیں اور ان میں نقطے لگا دیے جاتے ہیں۔ اس علامت کو مقدس کتابوں، دکانوں، گاڑیوں، بچوں کے نام رکھنے اور شادی بیاہ کی تقریبات میں استعمال کیا جاتا ہے اور ہندو عقیدے کے مطابق بھگوانوں سے فلاح وبہبود کے لیے دعائیں کی جاتی ہیں۔ بہت سے تصورات جیسے چار سمتیں، چار موسم، چار یوگ، چار صحیفے، زندگی کے چار مقاصد (اچھائی، دولت، عیش وعشرت، گھر)، زندگی کے چار مراحل (بچپن، ازدواجی زندگی، بزرگی، سنیاسی) اس علامت سے وابستہ ہیں۔ 'دی لاسٹ وزڈم آف سواستک' کے مصنف اجے چترویدی کے مطابق 'ویدک ریاضی میں ستیو کا مطلب چار کونوں والا مکعب ہے۔ یہ ہندو فلسفہ کے مطابق جاگنے، سونے اور خواب دیکھنے کے علاوہ چوتھی حالت کی نمائندگی کرتا ہے۔' جاپان میں بدھ مت کے ماننے والوں میں اس علامت کو 'مانجی' کے نام سے جانا جاتا ہے جو گوتم بدھ کے قدموں کے نشانات کی نمائندگی کرتا ہے۔ چترویدی کے مطابق ہٹلر نے ہندو فلسفے میں اس کی اہمیت یا معنی کو سمجھے بغیر اس سواستک علامت کو صرف سیاست کے لیے استعمال کیا۔

'ہیکنکروس'

سنہ 1871 میں جرمن ماہر آثار قدیمہ ہینرخ شلیمین نے قدیم شہر ٹرائے (موجودہ ترکی میں) کی کھدائی کے دوران مٹی کے برتنوں پر تقریباً 1,800 قسم کے 'سواستک' کے نشانات پائے۔ ماہر بشریات گوینڈولین لیک نوٹ کرتے ہیں کہ ٹرائے کے باشندے آریائی تھے اور یہ کہ ان مٹی کے برتنوں میں پائی جانے والی مماثلتوں نے نازیوں کو یقین دلایا کہ وہ آریائی ہیں اور یہ ان کے درمیان نسلی تسلسل کے شواہد ہیں۔ ہٹلر کا اپنی پارٹی کے نشان کے طور پر سواستک کو اپنانے کی بنیادی وجہ جرمن زبان اور سنسکرت کے درمیان مماثلت کو سمجھا جاتا ہے۔ اسی مماثلت کے ذریعے نازیوں نے جرمنوں کو یہ باور کرایا کہ انڈین اور جرمن ایک ہی 'خالص' آریائی نسل کے ہیں۔ سنہ 1920 میں جب ایڈولف ہٹلر اپنی نئی پارٹی کے لیے نشان تلاش کر رہے تھے تو انھوں نے 'ہیکنکر وس' یا دائیں بازو والے سواستک کا استعمال کیا۔ 1933 میں ہٹلر کے پروپیگنڈا کے وزیر جوزف گوئبلز نے ایک قانون پاس کیا جس میں 'سواستک' یا 'سواستکا' کے تجارتی استعمال پر پابندی لگائی گئی۔ جرمنی کے سپریم لیڈر ایڈولف ہٹلر نے اپنی سوانح عمری 'مین کیمف' کے ساتویں باب میں نازی پرچم کے انتخاب، اس کے رنگوں اور علامتوں کا ذکر کیا ہے۔ ہٹلر کے مطابق نیا جھنڈا 'تیسری (جرمن) ریخ' کی نمائندگی کرتا ہے۔ نازی پارٹی کا پرچم 1920 کے موسم گرما کے وسط میں متعارف کرایا گیا تھا۔ اس میں سرخ پس منظر پر سفید دائرے کے اندر ایک سیاہ 'ہیکن کراس' نمایاں تھا جس کا سرخ رنگ سماجی تحریک کی علامت تھا، سفید رنگ قوم پرستی کے تصور کی نمائندگی کرتا تھا جبکہ سواستک آریاؤں کی جدوجہد اور فتح کی علامت تھا۔ 'فرام گلوٹنی ٹو جینوسائیڈ: دی سائن آف دی کراس' میں ڈاکٹر ڈینیئل رینکر لافر نے لکھا ہے کہ ہٹلر نے اپنا بچپن آسٹریا میں ایک بینیڈکٹائن مونٹیسری میں گزارا جہاں ایسی کئی جگہیں ہیں جہاں 'سواستک' کندہ ہے۔ ان کے خیال میں اسی لیے انھوں نے اپنے بچپن کی یاد کے طور پر اس علامت کا انتخاب کیا ہوگا۔ دوسری جنگ عظیم کے دوران نازیوں نے اس جھنڈے تلے تقریباً 60 لاکھ افراد کو قتل کیا، جن میں یہودی، معذور افراد، رومی اور سنٹی (یا رومانیہ کے لوگ)، سیاہ فام، سلاوک، ہم جنس پرست، سوویت اور پولش لوگ شامل تھے۔ اسی لیے جرمنی اور نازیوں کے زیر قبضہ یورپ میں ہولوکاسٹ میں مرنے والے لاکھوں یہودیوں کے لیے 'ہیکنکر وس' ایک ایسی علامت کا روپ دھار گیا جو خوفناک یادوں کو تازہ کرتا ہے۔ حالیہ برسوں میں اس علامت کو 'نیو نازیوں' اور بہت سے سفید فام بالادستی کے حامی استعمال کرتے رہے ہیں۔

سواستک کا استعمال

سنہ 1908 میں یوکرین میں ہاتھی دانت پر تراشا ہوا ایک پرندہ دریافت ہوا تھا جس پر سواستک کا نشان کندہ تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ سواستک کی قدیم ترین شکل ہے۔ کاربن ڈیٹنگ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نمونہ کم از کم 1500 سال پرانا ہے۔ یہ علامت قدیم عیسائی مقبروں، روم کے کیٹا کومبس، ایتھوپیا میں لالبیلا میں پتھر کے چرچ اور اسپین میں قرطبہ کی چرچ میں بھی پائی گئی ہے۔ ہولوکاسٹ پر ایک انسائیکلوپیڈیا کے حوالے کے مطابق 'سواستک 7,000 سال قبل یوریشیا میں استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ آسمان میں سورج کی حرکت اور چال کی نمائندگی کرتا تھا۔' ماہرین کا خیال ہے کہ یہ علامت کانسی کے زمانے میں یورپ بھر میں مقبول ہوئی ہوگی۔ موجودہ پاکستان میں ہڑپا تہذیب کے مقامات پر پائی جانے والی کچھ باقیات پر بھی سواستک کی علامتیں کندہ ملی ہیں۔ 19 ویں صدی میں، تھامس ولسن نے اپنی کتاب 'دی سواستک: دی ارلیئسٹ نون سمبل اینڈ اٹس مائیگریشن' میں لکھا ہے کہ سواستک کی علامت پوری قدیم دنیا میں استعمال ہوتی تھی۔ سواستک کی علامت چادروں، ڈھالوں اور زیورات پر بھی پائی جاتی ہے۔ کچھ کا خیال تھا کہ یہ اعداد وشمار اور دمدار تارے کی نمائندگی کرتا ہے۔

بیئر سے کوکا کولا تک

قدیم یونانیوں نے اپنے برتنوں اور گلدانوں پر سواستک کی علامت بنا رکھی تھی۔ ناروے کے قدیم عقیدے کے مطابق سواستک دیوتا 'تھور' کا ہتھوڑا ہے۔ سواستک مغرب میں اشتہارات اور لباس میں آزادانہ طور پر استعمال ہوتا تھا۔ یہ ایک موقع پر کوکا کولا کے اشتہارات میں بھی استعمال ہوتا تھا۔ نازیوں کے سواستک استعمال کرنے سے پہلے ڈنمارک کی بیئر کمپنی 'کارلسبرگ' کے لوگو میں سواستک کی علامت موجود تھی۔ چند سال پہلے تک فن لینڈ کی فضائیہ کی سرکاری مہر میں سواستک کی علامت نمایاں تھی۔ انڈیا سے باہر مقیم ہند نژاد لوگ نازی کی سواستک نما مہر اور سواستک کی خوش بختی کی علامت کے درمیان فرق کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ Hakenkreuz بائیں جانب 45 ڈگری کے زاویے پر جھکا ہوا ہے لیکن سواستک سیدھا دائیں طرف ہے۔

چین کے احتجاج کے باوجود ملائیشیا بحیرہ جنوبی چین کی تلاش نہیں روکے گا۔ انور ابراہیم

کوالالمپور۔ 5 رستمبر۔ ایم این این۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے جمعرات کو کہا کہ بیجنگ کے دعوے کے باوجود کہ ملائیشیا اس کی سرزمین کی خلاف ورزی کر رہا ہے، ملک جنوبی بحیرہ چین میں تیل اور گیس کی تلاش نہیں روکے گا۔ انور نے روس سے بات کرتے ہوئے جہاں وہ سرکاری دورے پر ہیں، کہا کہ ملائیشیا کی تلاشی کی سرگرمیاں اس کی حدود میں تھیں اور ان کا مقصد چین کے خلاف اشتعال انگیزی یا دشمنی نہیں تھا، جس کے ساتھ اس کے دوستانہ تعلقات ہیں۔ انور نے ولادیوستوک میں ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والی پریس کانفرنس میں کہا، ''یقیناً، ہمیں اپنے پانیوں میں کام کرنا ہوگا اور اپنے علاقے میں تیل کی کھدائی سمیت اقتصادی فائدہ حاصل کرنا ہوگا۔ ہم نے (چین کے ساتھ (بات چیت کے امکان سے کبھی انکار نہیں کیا۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیں اپنے علاقے میں آپریشن روکنا پڑے گا۔ ملائیشیا کی وزارت خارجہ نے بدھ کو کہا کہ وہ چینی وزارت خارجہ سے خفیہ سفارتی نوٹ کے لیک ہونے کی تحقیقات کرے گی۔ اس نوٹ میں، جو ایک فلپائنی خبر رساں ادارے کے ذریعے کیا گیا، بیجنگ نے زور دے کر کہا کہ بحیرہ جنوبی چین میں ملائیشیا کے تیل اور گیس کی تلاش نے اس کی سرزمین کی خلاف ورزی کی ہے۔ چین تقریباً پورے جنوبی بحیرہ چین پر خودمختاری کا دعویٰ کرتا ہے، جس میں فلپائن، برونائی، ملائیشیا، تائیوان اور ویتنام کے 200 ناٹیکل میل کے خصوصی اقتصادی زونز کے کچھ حصے شامل ہیں، جو ان میں سے کئی ممالک کی توانائی کی تلاش کی کوششوں کو پیچیدہ بنا رہے ہیں۔ بین الاقوامی قانون کے تحت، ایک خصوصی اقتصادی زونز خودمختاری کو ظاہر نہیں کرتا، لیکن کسی ملک کو ان پانیوں سے قدرتی وسائل نکالنے کے لیے خودمختار حقوق دیتا ہے۔ ملائیشیا کی ریاستی توانائی فرم پیٹروناس، یا پیٹرولیم نیشنل برہاد، ملائیشیا کے خصوصی اقتصادی زونز کے اندر بحیرہ جنوبی چین میں تیل اور گیس کے شعبوں کو چلاتی ہے اور حالیہ برسوں میں اس کا چینی جہازوں کے ساتھ متعدد مقابلہ ہوا ہے۔ انور نے کہا کہ چین نے تفصیلات بتائے بغیر ملائیشیا کی تیل کی تلاش کی سرگرمیوں کو روکنے کے لیے ''ایک یادداشت'' احتجاجی نوٹ بھیجے ہیں، لیکن اس بات پر زور دیا کہ حکومت بیجنگ کو اپنے موقف کی وضاحت جاری رکھے گی۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے کہا ہے کہ ہم دوسرے لوگوں کی سرحدوں سے تجاوز نہیں کریں گے۔ یہ ہماری سخت پالیسی اور اصول ہیں۔ ملائیشیا کی ریاستی توانائی فرم پیٹروناس، یا پیٹرولیم نیشنل برہاد، ملائیشیا کے خصوصی اقتصادی زونز کے اندر بحیرہ جنوبی چین میں تیل اور گیس کے شعبوں کو چلاتی ہے اور حالیہ برسوں میں اس کا چینی جہازوں کے ساتھ متعدد مقابلہ ہوا ہے۔

گستاخ رسول رامگیری کی گرفتاری کے مطالبے پر

کُل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کی اہم مشاورتی نشست

اورنگ آباد: 5 ستمبر: شہر کے معززین، علماء وآئمہ کرام، تنظیموں، جماعتوں، این جی اوز کے ذمے داران، وکلا اور سماجی شخصیات کو کُل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کی جانب سے ایک خصوصی مشاورتی نشست میں شرکت کی دعوت دی جا رہی ہے۔ یہ نشست گستاخ رسول ملعون رامگیری کی گرفتاری کے مطالبے پر کیے گئے اقدامات اور آئندہ کے احتجاجی لائحہ عمل پر غور کرنے کے لیے منعقد کی جا رہی ہے۔ گزشتہ 27 اگست کو کُل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل نے ڈویژنل کمشنر کو ایک اہم میمورنڈم پیش کیا تھا، جس میں واضح طور پر گستاخ رسول رامگیری کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ کونسل نے خبردار کیا تھا کہ اگر 8 دن کے اندر ملعون رامگیری کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی تو شہر بھر میں جمہوری حق کے تحت احتجاج کا آغاز کیا جائے گا۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مہلت کی مدت مکمل ہو چکی ہے، لیکن تا حال رامگیری کی گرفتاری کے حوالے سے کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ اس صورت حال کے پیش نظر، کُل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل نے شہر کے تمام معززین اور ذمے داران کو مدعو کیا ہے تاکہ اس معاملے پر مزید غور وفکر کیا جائے اور آئندہ کا مؤثر احتجاجی لائحہ عمل ترتیب دیا جائے۔ نشست کا مقصد اس اہم مسئلے پر مشترکہ حکمت عملی تیار کرنا ہے تاکہ رامگیری کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے مزید مضبوط قدم اٹھایا جا سکے۔ نشست میں جن باتوں پے غور وخوض کرنا ہے وہ یہ کہ ۱) میمورنڈم کے بعد کی پیش رفت اور اقدامات کا جائزہ۔ ۲) رامگیری کی گرفتاری میں تاخیر کے خلاف احتجاجی تحریک کا آغاز۔ ۳) جمہوری حق کے تحت پر امن احتجاجی مظاہروں کی حکمت عملی ترتیب دینا۔ ۴) عوامی اور سماجی تعاون حاصل کرنے کے اقدامات۔ ۵) مزید قانونی اور انتظامی اقدامات پر مشاورت۔ شہر کے تمام معززین، علماء وآئمہ کرام، وکلاء، تنظیموں کے نمائندے، اور سماجی کارکنان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس اہم نشست میں شرکت کریں اور اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے اپنی قیمتی تجاویز اور مشورے پیش کریں۔ آپ کی شرکت اور تعاون اس معاملے میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتا ہے۔ آیئے، اپنی ذمہ داری کا احساس کریں اور اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کریں۔ گستاخ رسول کی گرفتاری کے لیے آواز بلند کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے، اور اس مشاورتی نشست کے ذریعے ہم اس جدوجہد کو مزید مضبوط بنا سکتے ہیں۔ یہ نشست ۷ ستمبر ۲۰۲۴ء بروز ہفتہ رات ٹھیک ۹ بجے شروع کی جائے گی اس طرح کی اطلاع کونسل کے سیکریٹری جنرل معراج صدیقی نے دی۔ مزید معلومات کے لیے درج ذیل نمبروں پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ معراج صدیقی 7709180800 شیخ محمد منتجب الدین 9325005891۔

جمعیۃ علماء کی انتخابی مہم

جمعیۃ علماء مالونی ملاڈ ویسٹ ممبئی: گزشتہ کل بنگلے والی مسجد مہاڈا مالونی میں انتخابی نشست منعقد ہوئی جس میں باتفاق رائے مولانا قاری محمد یونس چودھری صدر منتخب کئے گئے۔ نائبین صدر کیلئے مولانا ظہیر احمد قاسمی ومولانا وسیم احمد قاسمی وقاری محفوظ الرحمٰن، مولانا نورالہدی قاسمی کو منتخب کیا گیا اور جنرل سکریٹری کے لئے قاری اکرام اللہ چودھری و جوائنٹ سیکریٹری کیلئے مفتی عتیق احمد قاسمی، حافظ ضیاء اللہ چودھری، مولانا خورشید احمد قاسمی، حافظ شفیع الرحمن کو منتخب کیا گیا اور خازن کیلئے مولانا نذیر الاسلام مظاہری اور نائب خازن کیلئے مہتاب بھائی، مولانا عالم، مولانا عاطر، حافظ سعید منتخب کئے گئے۔ جمعیۃ علماء موگراپاڑہ: اسی طرح قاری سید فرقان صاحب کے گھر انصار نگر موگراپاڑہ اندھیری ایسٹ ممبئی میں جمعیۃ علماء موگراپاڑہ کی انتخابی مٹنگ کا قاری شمیم صاحب انصاری کی صدارت میں انعقاد کیا گیا۔ جسمیں باتفاق رائے ,حافظ عبدالولی انصاری سرپرست قاری شمیم احمد انصاری کو صدر، جناب طارق محمود انصاری، جناب محمد رفیق شیخ بی ای ایس ٹی، جناب عبدالرزاق سید کو نائبین صدر، قاری سید فرقان کو جنرل سکریٹری، جناب انور کھتری، جناب شیخ صلاح الدین، جناب جلیل احمد کو جوئنٹ سکریٹری، جناب شیخ نور عالم کو خازن، جناب شیخ حسین شریف، جناب سید انیس احمد اشرفی، جناب اشفاق شیخ کو جوائنٹ خازن منتخب کیا گیا۔ ان میں بطورِ مشاہد مولانا محمد اسلم القاسمی صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی، مولانا احمد مترانا نائب صدر جمعیۃ شمال مغربی زون اور قاری عبدالرشید جوائنٹ سکریٹری جمعیۃ علماء حلقہ اندھیری ویسٹ نے شرکت کی۔ جمعیۃ علماء حلقہ چیتا کیمپ: جامع مسجد پائلی پاڑہ میں انتخابی مجلس منعقد ہوئی، جس میں مفتی شرف الدین قاسمی امام وخطیب مسجد انوار گونڈی اور مولانا شکیل قاسمی امام وخطیب مسجد ابوبکر گونڈی بحیثیت مشاہد شریک ہوئے۔ اور مجلس میں حاضر ارکان کے ذریعہ انتخاب عمل میں آیا۔ مولانا اختر الزماں قاسمی صدر، حافظ محفوظ الرحمان، جناب انس، جناب سلطان نائبین صدر اور مولانا بلال وکیل خان جنرل سکریٹری، مولانا جاوید جوائنٹ سکریٹری اور خزانچی جناب زبیر حسین کو منتخب کیا گیا۔ جمعیۃ علماء کاجوپاڑہ: مدرسہ مرکز الدعوہ کاجو پاڑہ میں انتخابی مجلس کا انعقاد مولانا اشتیاق احمد قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی صدارت میں ہوا۔ انتخابی مجلس میں بحیثیت آبزرور مولانا صدر عالم قاسمی، مفتی شرف الدین صاحب اعظمی نے شرکت کی۔ مولانا حبیب الرحمن صاحب قاسمی صدر، مولانا انور قاسمی، مولانا سعید احمد قاسمی، مولانا ابرار احمد مظاہری، مولانا مبشر احمد قاسمی نائبین صدر۔ مولانا عبدالقیوم قاسمی جنرل سکریٹری، مولانا محمود احمد قاسمی، مولانا نذیر الحق قاسمی، قاری منظور الحق، مولانا سرور احمد قاسمی جوائنٹ سکریٹریز، مولانا سفیان احمد قاسمی خازن، حافظ عبدالقدوس نائب خازن منتخب ہوئے۔ اخیر میں مولانا محمد اعظم قاسمی سفیر دارالعلوم دیوبند نے نہایت مؤثر انداز میں اپنی پر مغز دعا پر پروگرام کا اختتام فرمایا۔ جمعیۃ علماء نائیگاؤں، کامن: کی انتخابی مجلس دارالعلوم رشیدیہ، نائے گاؤں، ضلع پالگھر میں منعقد ہوئی جس میں مولانا محمد عارف عمری، مولانا عبد الصمد قاسمی، حافظ محمد الیاس نے بحیثیت مشاہد شرکت کی۔ اس انتخابی مجلس میں مولانا تصدق حسین مظاہری صدر، مولانا عبدالرشید، حافظ عبدالمنعم نائبین صدر، مولانا اشتیاق احمد کو جنرل سکریٹری اور مولانا انوار الحق، محمد ندیم کو جوائنٹ سکریٹریز، جبکہ قاری عبدالوارث کو خازن اور مولانا محمد ہاشم کو معاون خازن منتخب کیا گیا۔

مہاراشٹر میں ایم ایس آر ٹی سی ملازمین کی ہڑتال

63 بس ڈپو مکمل طور پر بند، مسافر پریشان

ممبئی: 5 ستمبر: مہاراشٹر اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایم ایس آر ٹی سی) کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے اور دیگر مطالبات کو لے کر دو دنوں سے جاری ہڑتال کے باعث ٹرانسپورٹ خدمات متاثر ہوئیں۔ خاص طور پر گنیش اتسو سے پہلے اس ہڑتال کی وجہ سے لاکھوں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ملازمین ریاستی سرکاری ملازمین کے مساوی تنخواہ اور اپنے ریاستی سیکٹر کے ہم منصبوں کے برابر تنخواہ کے پیمانے پر ایڈجسٹمنٹ کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ایم ایس آر ٹی سی کے ترجمان نے بتایا کہ 11 ٹریڈ یونینوں کی ورکنگ کمیٹی کی طرف سے بلائی گئی ہڑتال کی وجہ سے کارپوریشن کے کل 251 بس ڈپو میں سے 63 بس ڈپو مکمل طور پر بند رہے اور 73 بس ڈپو جزوی طور پر بند رہے جبکہ باقی 115 مکمل طور پر آپریشنل رہے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے بدھ کی شام سہیادری گیسٹ ہاؤس میں ایم ایس آر ٹی سی ٹریڈ یونین لیڈروں کے ساتھ میٹنگ طلب کی۔ ہڑتال کی وجہ سے ریاست بھر میں مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ معمول کی خدمات کے علاوہ ایم ایس آر ٹی کا گنیش اتسو کے لیے خصوصی بسوں کا آپریشن بھی متاثر ہوا ہے۔ یہاں 7 ستمبر سے 10 روزہ گنیش اتسو شروع ہو رہا ہے۔ ایم ایس آر ٹی سی کے عہدیداروں نے بتایا کہ کل پانچ ہزار اضافی فیسٹیول اسپیشل بسیں بشمول مختلف گروپس کے ذریعہ بک کی گئی 4300 خدمات، 3 سے 7 ستمبر کے درمیان ممبئی، تھانے اور پالگھر سیکشنز سے چلانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ ایسی ایک ہزار سے زیادہ بسیں بدھ کو کونکن کے لیے روانہ ہونے والی تھیں۔ ایم ایس آر ٹی سی انتظامیہ نے کہا کہ ایک صنعتی عدالت نے ہڑتال کو غیر قانونی قرار دیا تھا اور ٹریڈ یونینوں اور ملازمین کو کام پر واپس آنے کی ہدایت کی تھی۔ کارپوریشن نے مقامی حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایسے افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کریں جو ڈیوٹی کے لیے رپورٹ کرنے کے خواہشمند ملازمین کے کام میں رکاوٹ ڈالیں اور ایسے واقعات کی ویڈیو ریکارڈنگ کریں۔ ہڑتال کے اثرات کو دیکھتے ہوئے، ایم ایس آر ٹی سی بلاتعطل سروس کو یقینی بنانے کے لیے طویل مدتی معاہدوں پر ڈرائیوروں اور دیگر عملے کی تقرری پر غور کر رہی ہے۔

ضلع کے پرائیویٹ اسکولوں کے اساتذہ کو مثالی معلم کے ایوارڈ سے نوازا جانا چاہیے: شیخ عبدالرحیم

اورنگ آباد: 5 ستمبر: ہر سال 5 ستمبر کو ریاست مہاراشٹر سمیت ملک بھر میں یوم اساتذہ بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ ہر سال یوم اساتذہ کے موقع پر ضلع اور تعلقہ سطح پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کو مثالی ٹیچر ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ جونیئر پنشن رائٹس ایسوسی ایشن کے ریاستی ترجمان اور ہیلپ ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر شیخ عبدالرحیم سر نے ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن اورنگ آباد اور ایجوکیشن آفیسر پرائمری اینڈ سیکنڈری سے درخواست کی ہے کہ ضلع پریشد اسکولوں میں اساتذہ کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کو ضلع پریشد انتظامیہ آدرش ٹیچر ایوارڈ دے کر اعزاز سے نوازا جاتا ہے۔ میونسپل اسکولوں میں اساتذہ کی حوصلہ افزائی کے لیے میٹروپولیٹن میونسپل انتظامیہ کی جانب سے آدرش ٹیچر ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے لیکن پرائیویٹ اسکولوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ کا ضلعی انتظامیہ کوئی نوٹس نہیں لیتی پرزور گزارش ہے کہ سبھی میڈیم کے اساتذہ کو بھی ضلعی سطح پر آدرش ٹیچر ایوارڈ سے نوازا جائے۔ کیونکہ علم کی فراہمی کا مقدس فریضہ بھی پرائیویٹ سکولوں کے اساتذہ شاندار طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔ اس لیے ضلعی انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ ضلعی سطح پر کم از کم تعلقہ سطح سے ایک اردو اور ایک مراٹھی نجی اسکول کے استاد کا انتخاب کرے۔ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے اس اعزاز سے اساتذہ کی حوصلہ افزائی ہوگی کہ وہ مزید جوش وخروش سے کام کریں۔ اگر ہمارے محضر پر غور کیا جائے اور اس سال سے ہی اس کا آغاز کیا جائے تو پرائیویٹ سکولوں کے اساتذہ کی خوشی دوبالا ہو جائے گی۔ اس سلسلے میں پرائمری و ہائی اسکول کی ایجوکیشن آفیسر جے شری چوہان اور ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر ستیش ساتو سے شیخ عبدالرحیم نے بالمشافہ بات چیت کی اور انھیں محضر بھی سونپا۔

چار ملین ڈالر کا مکان، فراری اور 'خصوصی بطخ':

امریکی عہدیدار جن پر چینی جاسوس ہونے کا الزام ہے

امریکی حکومت کے لیے کام کرنے والی ایک خاتون پر الزام ہے کہ انھوں نے خفیہ طور پر چینی حکومت کے لیے جاسوسی کی اور اس کے بدلے میں مختلف مراعات حاصل کیں۔ یہ الزام لنڈا سن نامی چینی نژاد خاتون کے خلاف ایک امریکی عدالت میں دائر مقدمے کی دستاویزات میں سامنے آیا ہے۔ واضح رہے کہ لنڈا سن تقریباً 14 سال کے عرصے میں نیو یارک ریاست کے گورنر کی ڈپٹی چیف آف سٹاف بننے میں کامیاب ہوئیں۔ تاہم امریکی استغاثہ کے مطابق 41 سالہ لنڈا نے اپنے عہدے کا استعمال کرتے ہوئے چینی حکام کی غیر قانونی طریقے سے مدد کی جس میں تائیوان کے سفارت کاروں کی ریاستی حکام تک رسائی روکنا اور خفیہ طریقے سے سرکاری دستاویزات چین کو فراہم کرنا شامل ہیں۔ جاسوسی کے بدلے میں مبینہ طور پر چین نے لنڈا سن اور ان کے شوہر کو لاکھوں ڈالر رقم فراہم کی جس سے جوڑے نے نیو یارک میں چار عشاریہ ایک ملین ڈالر کا مکان خریدا۔ سب کچھ ہو گیا ہے: عدالتی دستاویزات میں یہ الزام بھی لگایا گیا ہے کہ جاسوسی کے عوض حاصل ہونے والی رقم سے اس جوڑے نے ہوائی میں ساحل سمندر پر دو عشاریہ ایک ملین ڈالر کی رقم سے ایک اپارٹمنٹ بلڈنگ کے ساتھ ساتھ لگژری گاڑیاں بھی خریدی جن میں ایک 2024 ماڈل کی فراری روما سپورٹس کار شامل ہے۔ تاہم لنڈا سن اور ان کے شوہر نے منگل کے دن بروکلن کی فیڈرل کورٹ میں ان الزامات سے انکار کیا جن میں منی لانڈرنگ کرنے کے علاوہ ویزا فراڈ اور غیر ملکی ایجنٹ کے طور پر خود کو رجسٹر کرنے میں ناکامی کا الزام بھی شامل ہے۔ یاد رہے کہ امریکی قانون کے تحت کسی اور ملک یا غیر ملکی سیاسی جماعت کے مفادات کے لیے کام کرنے والوں کے لیے قانونی شرط ہوتی ہے کہ وہ خود کو بطور فارن ایجنٹ رجسٹر کروائیں۔ لیکن لنڈا نے ایسا نہیں کیا۔ امریکی حکام کے مطابق چین میں پیدا ہونے والی لنڈا نے اس بات کو چھپایا کہ انھوں نے چینی حکام کے حکم، درخواست یا ہدایات پر کام کیے۔ 2020 میں جب کورونا وبا نیو یارک ریاست میں پھیل رہی تھی، لنڈا نے مبینہ طور پر چینی کونسلر حکام کو نیو یارک ریاست کے سربراہان تک رسائی فراہم کرنے کا انتظام کیا۔ دستاویزات میں الزام لگایا گیا ہے کہ لنڈا نے ایک موقع پر ایک چینی اہلکار کو حکومتی فون کال میں شامل کر لیا جس میں کورونا سے نمٹنے کے اقدامات پر بات چیت ہو رہی تھی۔ نیو یارک کے سابق پراسیکیوٹر ہارورڈ ماسٹر نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ الزامات اس پریشان کن رجحان کی نشان دہی کرتے ہیں جس کے تحت سینئر عہدیدار، جن میں سابق نیوجرسی سینیٹر باب مینڈیز شامل ہیں، غیر ملکی حکومتوں سے رشوت کے طور پر تحائف وصول کرتے ہیں۔ لنڈا سن پر عائد الزامات میں ایسے واقعات کا تذکرہ کیا گیا ہے جب انھوں نے تائیوان کے حکام اور امریکی عہدیداران میں رابطوں میں رکاوٹ ڈالی۔ 2016 میں ایک چینی عہدیدار کو بھیجے جانے والے پیغام میں لنڈا سن نے مبینہ طور پر فخر سے کہا کہ سب کچھ اطمینان بخش طریقے سے ہو گیا ہے جب تائیوان کی جانب سے منعقد کی جانے والی ایک تقریب میں نیو یارک کے ایک اعلی عہدیدار کی شرکت کو کامیابی سے روک دیا گیا۔ جب تائیوان کے صدر 2019 میں نیو یارک آئے تو لنڈا سن کو ان کے خلاف چینی حمایت یافتہ مظاہرے میں شرکت کرتے بھی دیکھا گیا۔ جنوری 2021 تک لنڈا نے پس منظر میں رہتے ہوئے چین کی اقلیتی مسلمان اوغیور آبادی کی حراست کا ذکر بھی امریکی حکام کی نظروں سے دور رکھنے کی کوشش کی۔ ان پر ایک الزام یہ بھی ہے کہ انھوں نے چینی سیاست دانوں کو امریکہ کا سفر کرنے کے لیے فراڈ پر مبنی خطوط فراہم کیے اور بنا سرکاری اجازت کے ایک چینی شہری کو نیو یارک گورنر کی ایشیائی امریکی ایڈوائزری کونسل میں نوکری فراہم کرنے کا خط بھی دیا۔ کزن کو نوکری اور گھر پر خصوصی بطخ کے تحائف: ان خدمات کے بدلے میں مبینہ طور پر لنڈا سن نے، امریکی استغاثہ کے مطابق، معاشی اور دیگر فوائد حاصل کیے۔ دستاویزات کے مطابق ان تحائف میں بیجنگ کے خرچے پر چین کا دورہ، کنسرٹ اور کھیلوں کی تقریبات کے ٹکٹ، چین میں لنڈا کے ایک رشتہ دار کے لیے نوکری کا اہتمام ہوا حتی کہ ایک چینی عہدیدار کے ذاتی باورچی کے ہاتھوں پکی ہوئی نینجنگ سٹائل کی خصوصی بطخ بھی انھیں گھر پر مہیا کی جاتی رہیں۔ فرد جرم کے مطابق یہ بھی ایک تحفہ تھا جو چین میں ان کے والدین کے گھر پر کم از کم 16 بار بھجوایا گیا۔ منگل کے دن ہی امریکی حکام نے اس جوڑے کو گرفتار کیا تھا تاہم عدالت نے انھیں ضمانت پر رہا کر دیا اور ہدایت دی کہ وہ صرف تین امریکی ریاستوں کا سفر کر سکتے ہیں اور لنڈا سن چینی سفارت کاروں سے رابطہ نہیں کر سکتی ہیں۔ ان کے وکیل جیروڈ شیفر نے خبر رساں ادارے اے پی نیوز کو بتایا کہ ہم ان الزامات کا عدالت میں مقابلہ کریں گے۔

یوم اساتذہ کے موقع پر رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے اساتذہ کو

کے ایم ای سوسائٹی کے جلسۂ اساتذہ میں اعزازات سے نوازا گیا

بھیونڈی: 5 ستمبر: استاد انسانی زندگی میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ ایک اچھا استاد اپنے طلبہ کی زندگی بناتا بھی ہے اور بدلتا بھی ہے۔ بروز جمعرات ۵ ستمبر ۲۰۲۴ء کو کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام جی ایم مومن ویمنس کالج اڈیٹوریم میں یوم اساتذہ کے موقع پر جشن یوم اساتذہ کا اہتمام بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ کیا گیا۔ جس میں کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے تمام اداروں کے تقریباً نو سو اساتذہ و دیگر اسٹاف نے شرکت کی۔ پروگرام میں اساتذہ کی حوصلہ افزائی و پذیرائی کے ساتھ ان کی خدمات کا اعتراف بھی کیا گیا۔ جلسے کے کلیدی مقرر کی حیثیت سے مدیر انقلاب شاہد لطیف صاحب خصوصی طور پر مدعو تھے۔ اس موقع پر اساتذہ کو ایس ایس سی اور ایچ ایس سی بورڈ امتحان میں اپنے مضامین میں صد فیصد نتائج کے لئے انعامات اور ہر اسکول سے منتخب معلمین ومعلمات کو بیسٹ ٹیچر ایوارڈ بھی دئے گئے۔ بھیونڈی شہر میں لڑکوں کی تعلیم کے معروف ادارے رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول سے عربی زبان کے معلم آصف خان جامعی اور انگریزی زبان کے معلم سرفراز احمد جاوید احمد ملا کو اپنے اپنے مضامین میں صد فیصد نتائج دینے پر انعامات سے نوازا گیا۔ ساتھ ہی اسکول کی سینئر معلمہ مسلمہ سرور قریشی اور آصف خان جامعی کو بیسٹ ٹیچر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ علاوہ ازیں گزشتہ دو برسوں میں اسکول سے سبکدوش ہونے والے دو معلمین شبینہ مومن اور غلام دستگیر مومن کی بھی عزت افزائی کی گئی۔ کے ایم ای سوسائٹی کے صدر الماز فقیہ صاحب کی صدارت میں منعقدہ اس پروگرام میں سوسائٹی کے جنرل سیکریٹری دانیال قاضی، نائب صدر ایڈوکیٹ یسین مومن، خازن فہد بوبیرے، جوائنٹ سکریٹری نوید کھربے، چیئر مین نوح خلیل پٹیل کے ساتھ ساتھ دیگر عہدیداران و اراکین اور اداروں کے پرنسپل صاحبان موجود تھے۔ اس موقع پر اسکول ہذا کے سربراہ پرنسپل محمد شبیر فاروقی اور اراکین عملہ نے اعزاز پانے والے سبھی معلمین کو مبارکباد پیش کی اور ان کے مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ (عبدالمنعیم مومن۔ شعبۂ نشر واشاعت۔ رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول، قریش نگر، اردو روڈ، نظامپورہ، بھیونڈی۔ضلع تھانہ)

شعبۂ اُردو سمستی پور کالج میں یومِ اساتذہ کا انعقاد

~از قلم۔ ڈاکٹر محمد صفوان صفوی

صدر شعبۂ اُردو۔ سمستی پور کالج۔ سمستی پور۔ بہار

اساتذہ قوم کی تعمیر کرتے ہیں۔ ملک کا مستقبل اُن کے ہاتھوں میں ہے۔ بچوں کو اچھی تعلیم وتربیت دینا اُن کا فریضہ ہے لہٰذا معاشرے میں اُن کو عزّت ووقار کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ شریعت میں بھی ماں باپ کے بعد استاد کا ہی درجہ رکھا گیا ہے۔ ماں باپ بچّوں کی جسمانی پرورش کرتے ہیں۔ اساتذہ اُن کی ذہنی اور روحانی پرورش کرتے ہیں۔ دونوں کی اپنی علیحدہ اہمیت ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار ۵ ستمبر کو منعقد یومِ اساتذہ کی تقریب میں صدر شعبۂ اُردو سمستی پور کالج ڈاکٹر محمد صفوان صفوی نے کیا۔ انھوں نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آج سے تیس چالیس برس پہلے تک معاملہ غنیمت تھا لیکن روز بروز اساتذہ کی عزّت واحترام میں لوگوں کی غفلت بڑھتی جا رہی ہے۔ کچھ طلبہ تو انھیں اپنا خدمتگار اور سرکار کے ایک ملازم سے زیادہ حیثیت دینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ طلبہ میں اب علم کی وہ طلب نہیں رہی جو پہلے کبھی ہوا کرتی تھی۔ علم اُن کے لئے ثانوی حیثیت رکھتا ہے۔ اگر علم کی سچّی طلب ہوگی تو کوئی وجہ نہیں کہ اساتذہ کی عزّت اور احترام نہ کیا جائے۔ پروگرام کی صدارت شعبۂ تواریخ کے استاد جناب اشوک کمار نے فرمائی اور نظامت گریجویشن سالِ اوّل کے طالب علم مولانا افسر امام نے کی اس موقع پر مہمانِ خصوصی کے طور پر پولیٹیکل سائنس کے استاد ڈاکٹر جاوید انور نے بھی مجلس کی شان میں اضافہ کیا۔ پروگرام کا آغاز بی اے سیمسٹر ٹو کے طالب علم محمد اشرف کی تلاوتِ کلام مجید سے ہوا۔ بعد ازاں ناظمِ مجلس مولانا افسر امام نے ایک بہترین نعت شریف اور استاد کی شان میں ایک معیاری نظم اپنی دلکش آواز میں سنا کر محفل میں ایک سماں باندھ دیا۔ اس کے بعد مولانا افسر امام نے استاد اور شاگرد کے روحانی رشتے پر بھی تفصیل سے اظہارِ خیال کیا۔ اُن کے علاوہ شعبے کی طالبات مُسکان خاتون بی اے سیمسٹر وَن اور نازیہ خاتون سیمسٹر وَن اور طالبِ علم محمد شہباز نے استاد کے موضوع پر اپنی نظمیں پڑھ کر اپنے اساتذہ سے اپنی عقیدت کا اظہار کیا۔ صدرِ محفل ڈاکٹر اشوک کمار نے طلبہ وطالبات کو اساتذہ کے مقام ومرتبے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ استاد کے احترام کا فریضہ سال میں ایک دن صرف یومِ اساتذہ کی تقریب منا لینے سے ادا نہیں ہوتا اساتذہ کی صحیح عزت اور احترام یہ ہے کہ آپ اُن کی دلجوئی میں لگے رہیں اور جب تک اُن کی شاگردی میں رہیں اُن سے روحانی فیض اٹھاتے رہیں۔ یہاں سے فارغ التحصیل ہو جانے کے بعد بھی چاہے جہاں بھی جائیں اور جس منصب پر بھی فائز ہوں اُن کی عزّت اور احترام ملحوظ رکھیں۔ ڈاکٹر جاوید انور نے کہا کہ علم حاصل کرنا تپ تپسیا کی چیز ہے۔ علم کے حُصول میں استاذ کی خدمت اور اُن کا ادب و احترام لازمہ سعادت مندی ہے۔ اگر آپ اچھا علم حاصل کرنا چاہتے ہیں تو استاد کی خدمت کو اپنا شِعار بنا لیں۔ اُن کی عزّت اور احترام کر کے اُن کے دل میں اپنی جگہ بنائیں تبھی آپ اُن سے فیضان حاصل کر سکیں گے۔ پروگرام کا اختتام صدر شعبہ ڈاکٹر محمد صفوان صفوی کے ہدیۂ تشکّر پر ہوا۔ انھوں نے پروگرام کے انعقاد اور اُسے کامیاب بنانے کے لئے تمام طلبہ وطالبات کی محنت اور جدّ وجہد کی کافی تعریف کی خاص طور پر مولوی محمد اشرف، صباحت پروین، قائم رِضا، محمد اسرافل، نازیہ پروین، مُسکان خاتون فاطمہ بانو، نسرین پروین، ضِیا عبد الرحمان، افسر امام وغیرہ کی کوششوں کو سراہا اور اُن کا شکریہ ادا کیا۔

پاتور، حاجی سید اکبر اردو ہائی اسکول اور سائنس جونیئر کالج، میں یومِ اساتذہ جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

اکولہ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) 5 ستمبر: لوکھیت شکشن پرسارک منڈل، پاتور ضلع اکولا کے زیرِ انتظام حاجی سید اکبر اردو ہائی اسکول اور سائنس جونیئر کالج، پاتور میں آج بروز جمعرات 5 ستمبر 2024 کو اسکول میں عظیم ماہرِ تعلیم اور ہندوستان کے دوسرے صدر جمہوریہ ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کی جینتی کو یومِ اساتذہ کے طور پر جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کو دو سیشن میں تقسیم کیا گیا تھا۔ پہلے سیشن میں اسکول کے پرنسپل شیخ نصرت اللہ کی صدارت میں ثقافتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا جس میں جماعت پانچویں تا بارہویں کے طلباء نے ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کی ابتدائی زندگی سے لے کر ہندوستان کے نائب صدر جمہوریہ تک کے سفر پر روشنی ڈالی۔ دوسرے سیشن میں کئی طلباء نے استاد بن کر کلاس میں پڑھانے کی ذمہ داری کو بخوبی نبھایا۔ اسی طرح طلباء نے صدر مدرس اور غیر تدریسی عملے کی ذمہ داری بھی عمدہ طریقے سے نبھائی۔ صدراتی خطاب میں پرنسپل شیخ نصرت اللہ نے کہا کہ ڈاکٹر رادھا کرشنن کی پیدائش ریاست تمل ناڈو کے تیرتنی میں ہوئی تھی۔ وہ ایک عظیم فلسفی، معلم اور سیاستدان تھے۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن نے اپنی زندگی میں تعلیم کو اعلیٰ مقام دیا۔ انہوں نے کئی یونیورسٹیوں میں تدریس کی اور ان کی تعلیم کے میدان میں خدمات کی بنا پر ان کی سالگرہ کو یومِ اساتذہ کے طور پر منایا جاتا ہے۔ ان کے مطابق "اساتذہ سماج کے حقیقی معمار ہوتے ہیں" اور انہوں نے اپنی پوری زندگی تعلیم کی خدمت اور اساتذہ کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر رادھا کرشنن کی زندگی سے ہمیں تعلیم، فلسفہ اور قومی خدمت کی ترغیب ملتی ہے۔ انہوں نے اپنے خیالات اور کاموں کے ذریعے ہندوستان کے تعلیمی شعبے کو ایک نئی سمت دی۔ ان کے اعزاز میں، آج کا دن تمام اساتذہ کے لئے احترام اور شکر گزاری کا اظہار کرنے کا ہے، اور ان کی دی گئی علم کی روشنی ہمارے زندگی کو منور کرتی رہے گی، ان الفاظ میں انہوں نے طلباء کی رہنمائی کی۔ اس موقع پر اسکول کے تمام اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ موجود تھا۔

بھیونڈی میں دو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے ٹرک ڈرائیور کو لوٹ لیا

بھیونڈی: 5 ستمبر (شارف انصاری): بھیونڈی میں ناسک ممبئی ہائی وے پر منکولی برج کے پاس دو نامعلوم موٹر سائیکل سوار لٹیروں نے دن دیہاڑے ایک ٹرک ڈرائیور کو لوٹ لیا اور فرار ہو گئے۔ نارپولی پولیس نے موٹر سائیکل نمبر سمیت دو نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے ان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ ممبئی ناسک ہائی وے پر چھینا جھپٹی اور ڈکیتی کے واقعات آئے روز ہوتے رہتے ہیں۔ اس ہائی وے پر موٹر سائیکل سوار آسانی سے مسافروں اور ڈرائیوروں کو لوٹ کر بھاگ جاتے ہیں۔ اسی طرح بدھ کی دوپہر تقریباً 2.30 بجے ٹرک ڈرائیور قیش زبیر شیخ ساکن قریش نگر کرلا ممبئی نے اپنے ٹرک نمبر ایم ایچ۔ 03.DV.7734 سے ممبئی جا رہا تھا۔ اس دوران جیسے ہی وہ ناسک ممبئی ہائی وے پر مانکولی برج پہنچے تو بھیونڈی سے آنے والے دو بائک سوار جن کی گاڑی کا نمبر ایم ایچ 41.بی جی۔ 5050 تھا نے اپنی موٹر سائیکل ٹرک کے سامنے کھڑی کر دی اور ٹرک میں بیٹھے کلینر کو گالیاں دینا اور مارنا شروع کر دیا۔

بھیونڈی کونگاؤں پولیس نے ایک شاطر چور کو گرفتار کر کے 18 تولہ سونا، 2 لاکھ روپے نقد برآمد کیا

بھیونڈی: 5 ستمبر (شارف انصاری): بھیونڈی تعلقہ کے ایک گھر میں چوری کے معاملے کی تفتیش کرتے ہوئے، کونگاؤں پولیس نے سی سی ٹی وی کی مدد سے ممبئی کے مانخرد سے ملزم امتیاز عبدالحمید شیخ 34 کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس ملزمان سے 18 تولہ سونا اور 2 لاکھ روپے سمیت مسروقہ سامان برآمد کرنے میں کامیاب ہوگئی۔ کونگاؤں تھانے کے پولیس انسپکٹر سشیل سکپال نے بتایا کہ 20 اگست کو دن دیہاڑے کونگاؤں گاؤں کے دھرمانی واس میں واقع جئے سائی سوسائٹی کی عمارت سے گھر کا تالا توڑ کر 7 لاکھ 50 ہزار روپے مالیت کا 18 تولہ سونا اور 2 لاکھ روپے کا قیمتی سامان چوری کر لیا گیا تھا۔ سینئر پولیس انسپکٹر نیتارام مہاسکے کی رہنمائی میں اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر ویبھو چمبلے اور ان کی پولیس اہلکاروں کی ٹیم اروند گورلے، مدھوکر گھوڈ سارے، نریندر پاٹل، راہول وکسے، رماکانت سالونکھے، اچیوت گائکواڑ، ہیمنت کھڈ سارے، ہیمراج پاٹل نے کونگاؤں علاقے سے سی سی ٹی وی کی جانچ شروع کی۔ تو ایک مشتبہ شخص ملا۔ تقریباً 80 سی سی ٹی وی کی جانچ پڑتال کے بعد پتہ چلا کہ مشتبہ شخص ممبئی کے علاقے مانخرد میں رہائش پذیر ہے جس کے بعد پولیس ٹیم نے ملزم امتیاز عبدالحمید شیخ 34 سالہ کو گرفتار کر لیا۔ اس نے جرم کا اعتراف کیا اور پھر اس کے پاس سے تمام اشیاء ضبط کر لیں۔ پولیس انسپکٹر سشیل سکپال نے بتایا کہ امتیاز شیخ ریکارڈ ملزم ہے اور اس کے خلاف ممبئی کے چار تھانوں میں کئی مقدمات درج ہیں۔

ٹی سی گم ہوگئی

سُہانہ صدف بنت سید نبی کی صفا اُردو پرائمری اسکول، ناندیڑ سے جاری کردہ آٹھویں جماعت کامیاب کی ٹی سی دورانِ سفر کہیں گم ہوگئی ہے۔ کسی صاحب کو ٹی سی ملے تو برائے مہربانی درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

سُہانہ صدف بنت سید نبی، ناندیڑ

Cell:8055207153

زی اسٹوڈیو اور رائے کپور فلمز کی شاہد کپور کی فلم 'دیوا' کی شوٹنگ مکمل!

ممبئی: 5 ستمبر (ایم ملک) زی اسٹوڈیوز اور رائے کپور فلمز کی آنے والی فلم "دیوا"، جس میں شاہد کپور اور پوجا ہیگڈے مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں، نے واقعی کافی ہلچل مچا دی ہے۔ مشہور ملیالم فلم ڈائریکٹر روشن اینڈریوز کی ہدایت کاری اور سدھارتھ رائے کپور کی پروڈیوس کردہ "دیوا" ایکشن اور ڈرامے سے بھرپور ایک دلچسپ فلم ہونے کا وعدہ کرتی ہے۔ جہاں ہر کوئی فلم کے بارے میں مزید سننے کا انتظار کر رہا تھا وہیں ایک دلچسپ اپ ڈیٹ سامنے آیا ہے کہ فلم کی شوٹنگ باضابطہ طور پر ختم ہو گئی ہے۔ دیوا کے میکرز نے شوٹنگ مکمل کر لی ہے۔ انہوں نے اسے ایک پر جوش گانا ترتیب کے ساتھ سمیٹ لیا، جسے ممبئی میں گزشتہ چار دنوں میں شوٹ کیا گیا تھا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس گانے کی کوریوگرافی باسکو مارٹس نے کی ہے۔ اس سے فلم کا جوش اور بھی بڑھ گیا ہے۔ دیوا نے شاہد کپور ایک شاندار لیکن باغی پولیس افسر کے کردار میں اور پوجا ہیگڑے ایک صحافی کا کردار ادا کر رہی ہیں۔ ایکشن سے بھرپور یہ تھرلر 14 فروری 2025 کو ریلیز ہونے والی ہے۔

گنیش اتسو اور عید میلاد النبی ﷺ امن سے منائیں: کلکٹر ابھیجیت راوت

امن کمیٹی کا اجلاس؛ تہوار کو پرامن طریقے سے منانے کی اپیل

ناندیڑ:5/ستمبر (ورق تازہ نیوز) اس سال گنیش اتسو اور عید میلاد النبی ﷺ دونوں ایک ہی مدت میں آئے ہیں۔ ضلع میں ان دونوں تہواروں کو مناتے ہوئے ضلع کلکٹر ابھیجیت راوت نے اپیل کی کہ تمام مذہبی لوگوں کو یہ تہوار آپسی ہم آہنگی اور امن میں خلل نہ ڈالتے ہوئے ہم آہنگی اور خوشی کے ساتھ منائیں۔ کلکٹر آفس کی پلاننگ بلڈنگ میں آج امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ وہ اس موقع پر مخاطب تھے۔ جس میں ضلع پولیس کے سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڈے، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گورو کے علاوہ امن کمیٹی کے ممبران اور دیگر ممبران سمیت مختلف محکموں کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔ ضلع میں گنیش اتسو اور عید میلاد کے پیش نظر سبھی کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ سوشل میڈیا پر آنے والے پیغام سے ضلع میں امن خراب نہ ہو۔ اس حوالے سے پہلے سوشل میڈیا پر پیغام کی صداقت کو چیک کریں اور پھر ردعمل دیں۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے اپیل کی کہ ہر شہری اس بات کا خیال رکھے کہ امن وامان کی کوئی خلاف ورزی نہ ہو۔ انہوں نے یہ اپیل کسی بھی سال کسی بھی ویڈیو کی وجہ سے کسی پیغام یا پوسٹ کی وجہ سے اپنے اردگرد کے لوگوں میں افواہوں کے بازار کو کنٹرول کرنے کے لیے کی۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ گنیش منڈل سے اجازت لینے کے بعد ہی گنیش مورتی کی تنصیب کی جائے۔ اس سال دونوں مذاہب کے تہوار ایک ساتھ آئے ہیں۔ اس دوران دونوں برادریوں کو تہوار امن اور تحمل کے ساتھ منانے چاہئیں۔ گنپتی منڈل کو خیال رکھنا چاہیے کہ سماج میں تفرقہ پیدا نہ ہو۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے کہا کہ صوتی آلودگی سے پاک گنیش تہوار منانے پر بھی زور دیا جانا چاہیے۔ شہری خود اصولوں پر عمل کریں تو امن میں کوئی خلل نہیں ہوگا۔ انہوں نے اپیل کی کہ ہر کوئی اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے تہوار کو خوشی سے منائیں۔ ضلع میں ایک گاؤں اور ایک گنپتی کے تصور پر زور دیا جائے، اتحاد کو برقرار رکھتے ہوئے سماجی ہم آہنگی کو برقرار رکھا جائے، گنیش منڈل وسرجن کے طریقہ کے بارے میں انتظامیہ کو آگاہ کریں۔ سیکورٹی کے پیش نظر محکمہ پولس کی جانب سے گنیش منڈل کی جگہ پر سی ٹی وی کیمرے لگانے کی بھی ہدایات دی گئی تھیں۔ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے گنیش اتسو کے دوران کیئے گئے اقدامات کی جانکاری دی گئی۔ نیز وسرجن کے دن ایک کلیکشن سنٹر قائم کیا جائے گا اور شہری گنیش کی مورتیوں کو کلیکشن سنٹر میں ہی جمع کرائیں، بلدیہ کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ پی او پی اور ممنوعہ مورتیاں نہ لگائی جائیں۔ اس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ گنیش اتسو کے دوران بجلی کی فراہمی ہمیشہ ہموار رہے گی۔ محکمہ بجلی نے دس دن تک فراہم کی جانے والی بجلی کی فراہمی کے بارے میں بتایا۔ ریجنل ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کی جانب سے قواعد کے مطابق گاڑی کی جانچ کے بعد سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں امن کمیٹی کے ممبران نے گنیش اتسو اور عید میلاد کے دوران پیش آنے والی خدمات کی بروقت فراہمی کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس کی روک تھام کے لیے متعلقہ محکمے کی جانب سے کارروائی کی جائے گی۔ تہوار کے دوران، امن کمیٹی کے اراکین اور تمام سماجی رہنما اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں کہ ان کے گروہوں، محلوں، گاؤں اور قصبوں میں امن قائم ہو۔ اس موقع پر انتظامیہ سے تعاون کی اپیل بھی کی گئی۔

ڈویژنل کمشنر نے تباہ شدہ علاقے کا معائنہ کیا

ناندیڑ:5/ستمبر (ورق تازہ نیوز) اردھا پور تعلقہ میں 1 سے 3 ستمبر 2024 کو شدید بارش ہوئی ہے۔ موسلا دھار بارش سے تعلقہ کا بڑا حصہ متاثر ہوا ہے۔ محکمہ ریونیو نے شدید بارش سے متاثرہ علاقے کا معائنہ کیا ہے۔ اورنگ آباد ڈویژنل کمشنر دلیپ گاوڑے، کلکٹر ابھیجیت راوت نے حال ہی میں تباہ شدہ علاقے کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران اپر کلکٹر پانڈورنگ بورگاؤنکر، سب ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر سچن کھلال، تحصیلدار اردا پور، نائب تحصیل ریونیو-1، سرکل آفیسر، تالاٹھی موجود تھے۔ اردھا پور تعلقہ میں یہ پتہ چلا ہے کہ بھاری بارش کی وجہ سے زرعی فصلوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ خاص طور پر ڈنڈے گاوں ندی کے بہاؤ اور آسنا ندی کے پیچھے پانی کی وجہ سے دریا کے کنارے کے گاؤں شدید بارش کی زد میں آگئے ہیں۔ دریا کے قریب کا علاقہ 2-3 دن تک زیر آب رہا۔ اس علاقے میں فصلوں اور جانوروں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ بوائی کے قابل 26 ہزار 440 ہیکٹر۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق آر کا رقبہ 22 ہزار 650 ہیکٹر ہے۔ آر ایک ابتدائی تخمینہ ہے کہ علاقہ متاثر ہوا ہے، اور حکومت کو رپورٹ پیش کردی گئی ہے۔ پنچنامہ کا کام گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر، تعلقہ زراعت آفیسر، زرعی اسسٹنٹ اور ویلیج سیوک کے دفتر سے جاری ہے۔ تاہم تحصیلدار اردا پور نے اپیل کی ہے کہ بارش سے متاثرہ کسان اپنا آدھار کارڈ، بینک پاس بک کا پی اور موبائل نمبر سروے افسر کو دیں۔

گوداوری ندی میں چھلانگ لگانے والے کی جان بچ گئی

ناندیڑ: 05 ستمبر۔ مراٹھواڑہ مریض حقوق تحفظ کمیٹی کے نائب صدر بلجیت سنگھ بواری پنچیو رکشک دل کی مدد سے گوووردھن گھاٹ پل سے گوداوری ندی میں چھلانگ لگانے والے کی جان بچائی۔ قندھار تعلقہ کے ہلدا کے پانڈورنگ وٹھل سوستواڈ نے شہر کے گوووردھن گھاٹ پل سے گوداوری ندی میں چھلانگ لگا دی۔ پانڈورنگ کو جیو رکشک دل کے یہاں خدمات پر معمور افراد نے فوری طور پر وہاں سے نکال لیا کیونکہ سیلاب جیسی صورتحال کی وجہ سے گوداوری ندی کے کنارے میں لائف گارڈز کو تعینات کیا گیا تھا۔

راہول گاندھی اور ملیکا ارجن گھرگے نے وسنت چوہان کو خراج عقیدت پیش کیا

نائیگاوں: کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے آج ناندیڑ ضلع کے نائگاؤں میں آنجہانی وسنت راؤ چوہان کی رہائش گاہ کا دورہ کیا اور چوہان کو خراج عقیدت پیش کیا اور چوان خاندان کو تسلی دی۔ اس موقع پر انچارج رمیش چینیتھلا، ریاستی صدر نانا پٹولے، قائد حزب اختلاف وجے وڈیٹیوار، سابق وزیر امیت دیشمکھ، ایم ایل اے موہن راؤ ہمبرڈے وغیرہ ان کے ساتھ موجود تھے۔

شہر کے سیلاب سے متاثرین کو فوری مالی امداد فراہم کریں: گریش مہاجن

سرپرست وزیر نے شہر میں متعدد بستیوں کا معائنہ کیا

ناندیڑ: 5/ستمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ شہر اور ضلع میں یکم اور 3 ستمبر کے درمیان ہونے والی موسلا دھار بارش نے شہر کے کئی حصوں کو نقصان پہنچایا۔ ریاست کے دیہی ترقی کے وزیر اور ضلع کے سرپرست وزیر گریش مہاجن نے ان تمام لوگوں کو فوری مدد فراہم کرنے کی ہدایت دی ہے جن کے گھروں میں پانی داخل ہو گیا ہے، سرپرست وزیر گریش مہاجن؛ صدر دروپدی مرمو کے پروگرام کے لیے گزشتہ دو دنوں سے ضلع کا دورہ کر رہے تھے۔ انہوں نے لاتور اور ناندیڑ دونوں میں تباہ شدہ علاقوں کا دورہ کیا۔ منگل کو انہوں نے لوہا تعلقہ میں ہونے والے نقصانات کا معائنہ کیا، پھر کل رات گئے صدر جمہوریہ کے دورہ کے بعد دہلی روانگی کے بعد وہ شہر کے ان حصوں میں گئے جہاں بھاری بارش کی وجہ سے نقصان ہوا ہے اور گاڑی پورہ علاقے کا براہ راست معائنہ کیا۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے شہر کو نقصان پہنچا ہے۔ اس موقع پر سرپرست وزیر گریش مہاجن، سابق ایم پی پرتاپ راؤ پاٹل چکھلیکر، کلکٹر ابھیجیت راوت، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش ڈوئیفوڈے، ڈپٹی کمشنر گریش کدم کے ساتھ میونسپل کارپوریشن کے افسران اور دیگر معززین موجود تھے۔ موسلا دھار بارش کے باعث کئی شہریوں کے گھروں میں پانی داخل ہوگیا، کئی مکانات گر گئے۔ سرپرست وزیر گریش مہاجن نے ذاتی طور پر اس علاقہ کے شہریوں سے بات چیت کی اور حقائق جانے۔ یہ جانکاری سیلاب کی صورتحال کے بعد انتظامیہ کی جانب سے کیے گئے فوری انتظامات کے بارے میں لی گئی۔ اس کے علاوہ میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش ڈوئیفوڈے کو حکم دیا۔ ریاستی حکومت نے ہنگامی امداد کے تمام معیارات کو تبدیل کر دیا ہے اور نئے معیار کے مطابق فوری مالی امداد فراہم کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ شیلٹر فوڈ اور دیگر انتظامات کریں۔ اس موقع پر انہوں نے ہدایت کی کہ میونسپل کارپوریشن اور شہر میں پنچناموں کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جائے۔ انہوں نے ہر تباہ شدہ گھر کا معائنہ کرنے کے بارے میں بھی بتایا چاہے ایک یا دو دن تک بارش کا امکان ہو۔ انہوں نے کام کو تیز رفتاری سے کرنے کی ہدایات بھی دیں۔

نوبل سیمی انگلش اسکول ہنگولی میں یوم اساتذہ کا کامیاب انعقاد

ہنگولی: اساتذہ کسی بھی قوم وملت کا وہ عظیم سرمایہ ہیں جو ہر مشکل ہر آفت اور کٹھن سے کٹھن گھڑی میں نسل نو کو نکھارنے میں اپنا تن من دھن سب کچھ لٹا دیتے ہیں۔ ملک وملت کا روشن مستقبل انہیں کے ہاتھوں پروان چڑھتا ہے اور ترقی کی منزلیں طے کرتا ہے۔ تاریخ انسانی کے مختلف ادوار میں بہت سے اساتذہ فلاسفہ اور مصلحین معاشرہ نے جنم لیا جنہوں نے آگے چل کر متعلمین اور علم کے تشنگان کی کھیپ کی کھیپ تیار کیں، انہیں ماہر فن اساتذہ میں استاد سروپلی رادھا کرشنن ہے جن کی یوم پیدائش پر ہندوستان میں 5 ستمبر کو یوم اساتذہ منایا جاتا ہے یقیناً ہمارے معاشرے کے لئے یہ فخر وافتخار کی بات ہے کہ اپنے محسنوں اور بزرگوں کے تئیں عزت واحترام کے جذبات ابھی بھی زندہ ہیں۔ اسی ضمن میں شہر ہنگولی کے مشہور ومعروف نوبل سیمی انگلش اسکول میں بڑے ہی جوش وخروش کے ساتھ یوم اساتذہ منایا گیا۔۔ جس میں اسکول کے طلبا وطالبات نے اپنے اساتذہ کا کردار نبھایا، اور بہترین لیاقت کا مظاہرہ کیا۔ جن طلبا وطالبات نے اپنے اساتذہ کا کردار نبھایا، انھوں نے اپنے اساتذہ کو کارڈ اور پھول دے کر ان کا استقبال کیا۔ اساتذہ کی اہمیت اور افادیت سے متعلق اسکول میں طلبہ اور نے تقریریں، نظمیں، ڈرامے اور دیگر ثقافتی پروگرام پیش کیئے۔ طلبہ نیا ساتذہ کو مختلف قسم کے تحائف پیش کیئے۔ سعد احمد سر نے پروگرام کے اختتام پر تمام ہی طلباء اور اساتذہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے اپنے ناصحانہ کلمات سے نوازا الحمدللہ پروگرام جس جوش وخروش وجذبے کے ساتھ شروع ہوا تھا اسی جذبے اور ولولے کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچا۔

مہاراشٹر کے وقار کو مودی کے پاس گروی نہ رکھیں: ملکارجن کھڑگے

وزیر اعظم کو شیواجی مہاراج کا مجسمہ گرنے پر مہاراشٹر سے معافی مانگنی چاہئے: راہل

ممبئی: مہاراشٹر میں مہا وکاس اگھاڑی مضبوط ہے، اسے کوئی نہیں ہلا سکتا۔ تینوں پارٹیاں مل کر کام کر رہی ہیں۔ راہل گاندھی نے دڑومات کا پیغام دیا ہے، بے خوف ہو کر کام کیجئے۔ بی جے پی مخلوط حکومت گجرات کے اشارے پر کام کر رہی ہے۔ مہاراشٹر کے وقار کو مودی کے سامنے گروی نہ رکھیں۔ اگر مہاراشٹر میں ایم وی اے کی حکومت آتی ہے تو مرکز کی مودی حکومت بھی ختم ہو جائے گی، اس لیے ایم وی اے کو لوک سبھا کی طرح اسمبلی میں بھی بڑے پیمانے پر کامیاب کریں۔ یہ اپیل ا?ج یہاں کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے کیا ہے۔ وہ سانگلی میں ڈاکٹر پتنگ راو؟ کدم کے مجسمہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر کانگریس کے قومی صدر نے مزید کہا کہ چھترپتی شیواجی مہاراج ہر ایک کے رول ماڈل ہیں، انسپائریشن کا ذریعہ ہیں لیکن جیسے ہی نریندر مودی کا ہاتھ ان کے مجسمے کو لگا، مجسمہ گر گیا۔ مودی نے گجرات میں ایک پل کا افتتاح کیا وہ بھی گر گیا، ایودھیا میں رام مندر کا افتتاح کیا وہ لیک ہو گیا۔ نریندر مودی ووٹ کے لیے نمائشی کام کرتے ہیں۔ عجلت میں شیواجی کا مجسمہ بنا کر لگایا گیا جو گر گیا اور مہاراشٹر سمیت پورے ملک کی توہین ہوئی۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اس موقع پر کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے چھترپتی شیواجی مہاراج سے معافی مانگی۔ انہوں نے آر ایس ایس کے ایک شخص کو مجسمہ بنانے ونصب کرنے کا کنٹریکٹ دیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا انہوں نے یہ معافی اس لیے مانگی؟ راہل گاندھی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ مہاراشٹر کے ہر فرد سے معافی مانگنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کے احتجاج میں 700 کسان شہید ہوئے، نوٹ بندی وغلط طریقے سے جی ایس ٹی لگانے سے چھوٹی اور درمیانی صنعتیں تباہ ہو گئیں اور لاکھوں لوگوں کا روزگار ختم ہوا، وزیر اعظم کو اس کے لیے بھی معافی مانگنی چاہئے۔ اس پروگرام میں این سی پی-ایس پی کے قومی سربراہ شرد پوار بھی موجود تھے۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ کرم ویر بھاو؟ راو؟ پاٹل نے تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر گاؤں-گاو؟ میں تعلیمی ادارے قائم کر کے عام لوگوں کے بچوں کے لیے تعلیم کے دروازے کھول دیے۔ پتنگ راؤ کدم نے بھارتی یونیورسٹی کے ذریعے ریاست کے کئی حصوں میں تعلیمی ادارے شروع کیے۔ پوار نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ پتنگ راؤ کدم نے پلوس کڑیگاؤں کے علاقے کی بھی کایا پلٹ کی جو خشک سالی کے علاقے کے طور پر جانا جاتا تھا۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے اپنے خطاب میں کہا کہ پتنگ راؤ کدم عام لوگوں کے لیے ایک تحریک ہیں۔ وہ ایک عام خاندان میں پیدا ہوئے اور اپنی مدد آپ کے تحت پلے بڑھے۔ پلوس کڑیگاؤں علاقے میں انہوں نے صحت، تعلیم، زراعت کے میدان میں مختلف کام کر کے اس علاقے کو ترقی دی ہے۔ اس پروگرام کا اہتمام سابق وزیر ڈاکٹر وشواجیت کدم نے کیا، جس میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری مکل واسنک، ریاستی کانگریس کے انچارج رمیش چینیتھلا، لیجسلیچر پارٹی لیڈر بالاصاحب تھورات، اپوزیشن لیڈر وجے وڈیٹی وار، سابق وزیر اعلی سشیل کمار شندے، پرتھوی راج چوہان، رکن پارلیمنٹ چھترپتی شاہو مہاراج، قانون ساز کونسل میں گروپ لیڈر ستیج عرف بنٹی پاٹل، سی ڈبلیوسی کے رکن اور ریاستی ورکنگ صدر نسیم خان، رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے، سابق وزیر ڈاکٹر نتن راو؟ت، یشومتی ٹھاکر، گوا و دمن دیو کے انچارج مانک راؤ ٹھاکرے، ریاستی نائب صدر نانا گاونڈے، سابق ایم ایل اے موہن دادا کدم، سانگلی ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ایم ایل اے وکرم ساونت، سانگلی شہر کانگریس کے صدر پرتھوی راج پاٹل اور دیگر لیڈران موجود تھے۔

قلمنوری میں عرس کے ضمن میں 14/ستمبر کو تقریری مقابلے کا انعقاد

قلمنوری: -ہنگولی ضلع کے قلمنوری شہر میں حضرت سرکار سید نورالدین نوری شہید چشتی رحمتہ اللہ علیہ کے عرس کے موقع پر ہر سال کی طرح اس سال بھی آنے والے 14 ستمبر بروز ہفتہ کو قلمنوری شہر کے غلام نبی آزاد اردو ہائی اسکول میں ریاستی سطح پر تقریری مقابلہ کا انعقاد مسلم سیوا سنگھ ہنگولی ضلع کی جانب سے کیا گیا ہے اس تقریری مقابلہ میں 7 وی سے لے کر 12 وی جماعت تک کے اسکولی طلبہ و طالبات حصہ لے سکے گے ان طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے جن میں 7 سے لے کر 9 وی جماعت کے طلبہ کا (A) گروپ بنا کر ان طلبہ کو "معاشرتی بگاڑ کے ذمہ دار کون" یہ عنوان دیا گیا ہیں تو وہی 10 وی سے لے کر 12 وی جماعت کے طلبہ کے لیے "موجودہ حالات اور ہماری ذمہ داریاں" یہ عنوان دیا گیا ہے اور اسے گروپ (B) کا نام دیا گیا ہے تقریری مقابلہ میں شرکت کے لئے اسکول کا تصدیق نامہ ضروری ہے تو وہی (A) گروپ میں پہلا دوسرا تیسرا مقام حاصل کرنے والے طلبہ کو 5000، 3000، 2000 روپے نقد ٹرافی و سرٹیفکیٹ کے ساتھ دیے جائینگے ٹھیک اسی طرح کے انعامات گروپ (B) کے طلبہ کو دیے جائینگے تقریری مقابلہ کی زیادہ جانکاری کے لئے مسلم سیوا سنگھ کے ہنگولی ضلع صدر شیخ عامر 9860530571 قلمنوری تعلقہ صدر محمد رفیق 797279597 سے رابطہ قائم کریں

نوپاڑہ اور باندرہ کے مسائل پر کانگریس کا ریلوے افسران کے ساتھ معائنہ، اہم مطالبات پیش

ممبئی: مہاراشٹر کانگریس کے جنرل سکریٹری اور ترجمان سچن ساونت نے ا?ج ریلوے ڈائریکٹر ارون چودھری کے ہمراہ نوپاڑہ اور باندرہ ایسٹ کے رہائشیوں کے مسائل کا معائنہ کیا اور ان کے حل کے لیے اہم تجاویز پیش کیں۔ ساونت نے بتایا کہ نوپاڑہ کے مکین گیٹ نمبر 18 اور 19 کی بندش کی وجہ سے مشکلات کے شکار ہیں، جس کے سبب باندرہ ویسٹ کا راستہ بند ہو گیا ہے۔ انہوں نے ریلوے سے مطالبہ کیا کہ یہاں ایک سب وے تعمیر کیا جائے جو باندرہ ٹرمینس پل سے جڑ کر راستہ ہموار کرے گا اور مکینوں کو فائدہ پہنچائے گا۔ سچن ساونت نے مزید کہا کہ شمشان گھاٹ تک جانے والی سڑک کا تعمیراتی کام ریلوے کی ذمہ داری ہے اور شمشان وقبرستان کمیٹی کا ایک کروڑ روپے کا بقایا پانی کا بل منسوخ کیا جانا چاہیے۔ باندرہ اسٹیشن کے قریب کھار ایسٹ کے لیے ایک فوٹ اوور پل اور نوپاڑہ سے اسٹیشن تک جانے کے لیے ایسکلیٹر کی تعمیر کی بھی درخواست کی گئی۔ گیٹ نمبر 18 پر پانی جمع ہونے کے مسئلے پر ریلوے ڈائریکٹر نے یقین دہانی کرائی کہ وہاں پانی روکنے کے لیے ٹینک نصب کیا جائے گا۔ سیوریج پائپ لائن کے کام کے لیے 48 گھنٹوں کے لیے سنگل لائن روٹ بند کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔ اس موقع پر مقامی لوگوں نے ریلوے افسران اور سچن ساونت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے ساتھ اپنی توقعات وابستہ کیں۔

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کا ہندوستان میں شاندار استقبال

نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم طویل عرصے بعد ہندوستان کے دورے پر پہنچ گئی جہاں ان کا افغانی اسٹائل میں شاندار استقبال کیا گیا۔ کیوی ٹیم اس دورے میں ایک ٹسٹ کی سیریز کھیلنے والی ہے لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ مقابلہ ہندوستان سے نہیں بلکہ افغانستان سے ہوگا۔ افغانی ٹیم پہلے سے ہی 9 ستمبر کو ہونے والے ٹسٹ میچ کے لیے یہاں موجود ہے۔ یہ مقابلہ گریٹر نوئیڈا میں کھیلا جائے گا جسے افغانستانی ٹیم کے لیے ہوم گراؤنڈ بنایا گیا ہے۔ افغانستان کے خلاف واحد ٹسٹ کے لیے نیوزی لینڈ ٹیم کی کمان ٹیم ساؤتھی کے ہاتھوں میں ہے۔

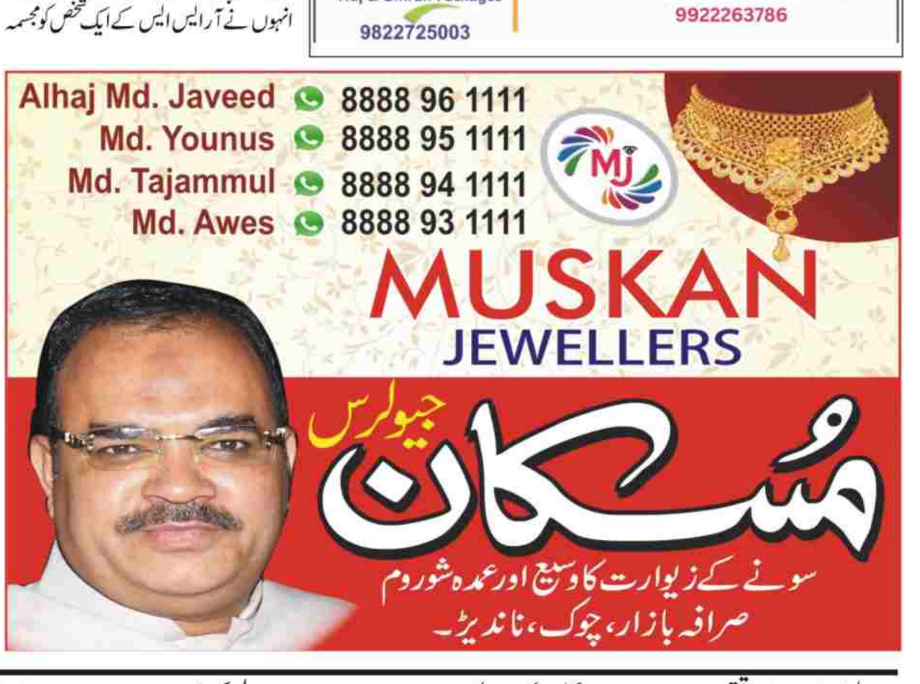

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔